حکومت پاکستان

(داخلہ ڈویژن)

وزارت داخلہ

*****

اسلام آباد، 22اکتوبر 2020

نوٹیفکیشن

S.R.O. (I)/2020 - انسانی تجارت کی روک تھام کے ایکٹ، 2018 (XXXIV بابت2018) کے تحت تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی حکومت درج ذیل قواعد وضع کرتی ہے:-

1. **مختصر تعارف اور آغاز / نفاذ۔**
   1) ان قواعد کو انسانی تجارت کی روک تھام کے قواعد، 2020 کہا جائے گا۔
   2) ان کا اطلاق فی الفور ہو گا۔

2. **تعریفات۔**
   1. ان قواعد میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع کے سیاق وسباق کے منافی ہو،

i. "ایکٹ" سے مراد انسانی تجارت کی روک تھام کا ایکٹ، 2018 (XXXIV بابت2018) ہے۔

ii. "مجاز افسر" سے مراد تحقیقاتی ادارے کا وہ افسر ہے جسے اس تحقیقاتی ادارے کی جانب سے اس قانون کے ذریعے یا اس کے تحت کوئی بھی فعل سرانجام دینے کے لیے مجاز بنایا گیا ہو؛

iii. "پراسیکیوٹر" سے مراد وہ افسر ہے جسے اس ایکٹ کے تحت جرائم کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے مجاز بنایا گیا ہو؛

iv. ”ابلاغ“ سے مراد وائرلیس ٹیلی گرافی، ڈیجیٹل، کسی دوسرے ذریعے کو ابلاغ کے دیگر ذرائع کے کسی اور ذریعے کے ساتھ ملا کر، بجز منزل کے تعین یا تحفظ کے مقاص کے حصول کے لیے، آواز، علامات، بصری تصاویر یا سنگل نشر کرنا، بھیجنا یا تقسیم کرنا، جس کا مقصد کسی شخص کی جانب سے انہیں موصول کیا جانا ہے، اگرچہ کہ اس شخص کی جانب سے، یہ ابلاغ، آواز، بصری تصاویر، یا سگنل وصول کیے جاتے ہیں یا نہیں، جو کسی شخص کس شناخت، اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم سے متاثرہ فرد کے طور پر کرتے ہوں؛

v. ”کیس پراپرٹی“ سے مراد تفتیش یا انکوائری کے دوران ضبط کی جانے والی اشیاہیں؛

vi. ”تجارتی جنسی عمل“ سے مراد وہ جنسی عمل ہے جس کے بدلے کوئی قیمت پر مبنی کوئی چیز اس شخص کو دی گئی ہو یا اس نے وصول کی ہو؛

vii. "ایڈیشنل ڈائریکٹر" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ایڈیشنل ڈائریکٹر ہے؛

viii. "عدالت" سے مراد وہ عدالت ہے جسے اس ایکٹ کے تحت جرائم کے خلاف کارروائی کرنے کا دائرہ کار / اختیار حاصل ہے؛

ix. ”قرض میں جکڑنے“ سے قرض دہندہ کی وہ صورت یا حال ہے، جو قرض دینے والے کی جانب سے اس قرض کی ضمانت کے طور پر، اس کی، یا اس کے تحت آنے والی کسی فرد کی ذاتی خدمات کے حلف کی وجہ سے ہوئی ہو، اگر ان خدمات کی قیمت، جیسا کہ اس کا معقول طور پر جائزہ لیا گیا ہو، قرض ادا کرنے، کے لیے لاگو نہ کی گئی ہو، یا ان خدمات کی مدت اور قسم، بالترتیب محدود اور واضح نہ ہوں؛

x. "ڈائریکٹر" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ڈائریکٹر ہے؛

xi. "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ڈائریکٹر جنرل ہے؛

xii. "ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ہے؛

xiii. ”باخبر رضامندی“ سے مراد یہ ہے کہ جب کسی شخص کو، بغیر کسی جبر اور دھوکے کے اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے، تمام متعلقہ معلومات فراہم کی جائیں، اور اسے تب ہی باخبر رضامندی کہا جائے گا جب

a. اس فرد کو تمام تر متعلقہ معلومات فراہم کی گئی ہوں۔

b. اسے کسی فیصلے کے ممکنہ فوائد و خطرات کے حوالے سے آگاہ کیا گیا ہے۔

c. یہ کسی دباو، جبر اور دھوکے کے دیا گیا ہو۔

d. وہ فرد کسی محفوظ اور آرام دہ جگہ پر ہو۔

xiv. "تفتیشی افسر" سے مراد تحقیقاتی ادارے کا وہ افسر ہے جسے اس ایکٹ کے تحت شکایات سننے یا ان کی تفتیش کے لیے مقرر / تعینات کیا جائے؛

xv. "تحقیقاتی ادارے" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارہ اور پولیس کا وہ ادارہ ہے جسے اس ایکٹ کی شق 8 کے تحت اختیار / دائرہ کار حاصل ہو؛

xvi. "میڈیکل افسر" سے مرا حکومت یا صوبائی حکومت یا حکومت آزاد جموں و کشمیر یا یا حکومت گلگت بلتستان کی ملازمت کرنے والا رجسٹرڈ میڈکل پریکٹیشنر، بشمول کسی یونیورسٹی کے ٹیچنگ ہسپتال میں کام کرنے والا کوئی رجسٹرڈ میڈکل پریکٹیشنر ہے؛

xvii. "وزارت" سے مراد وہ وزارت ہے جسے اس ایکٹ کے تحت فرائض منصبی دیئے / عطا کیے جائیں؛

xviii. "غیر حکومتی تنظیم" یا "این جی او" سے مراد ایک غیر حکومتی تنظیم یا باڈی ہے جسے وزارت کی جانب سے ان قواعد کے تحت وقتاً فوقتاً رجسٹرڈ کیا جاتا ہے؛

xix. "پولیس" سے مراد کوئی پولیس اسٹیشن یا وفاقی تحقیقاتی ادارے، کسی صوبے، آزاد جموں و کشمیر یا گلگت بلتستان کی کوئی شاخ ہے؛

xx. احاطے سے مراد کوئی گھر، عمارت، فیکٹری، اراضی، ٹینٹ، کسی بھی مدت کے لیے قیام گاہ ہے، خواہ وہ کھلی ہو یا بند، تعمیر شدہ ہو یا غیر تعمیر شدہ، عوامی ہو یا نجی، اور آیا اسے کسی آئینی اتھارٹی کے تحت برقرار رکھا گیا ہو یا نہیں، اور اس میں کوئی کنٹینر، عمارت، ڈھانچہ، اراضی، جگہ، مقام، ٹینٹ، یا کوئی سواری یا اس کا کوئی حصہ، بشمول انسانی تجارت یا نقل و حمل کے لیے کسی ماخذ، گزرگاہ، یا منزل ہے۔

xxi. "اشاعت" سے مراد کسی شخص کو اشاعت، بشمول انٹرنیٹ پر اشاعت ہے؛

xxii. "رہائشی" سے مراد پناہ گاہ میں داخل ہونے والا شخص ہے؛

xxiii. "جہاز" سے مراد پانی پر چلنے والا کوئی بھی جہاز، بشمول پانی کو اپنی جگہ سے نہ سرکانے والے جہاز، سمندر میں اڑنے والے ہاز، جو پانی پر نقل و حمل کے ذریعے کے طور پر استعمال کیے جا سکتے ہیں یا اس کے قابل ہیں، بجز جنگی جہاز، بحری امدادی یا کسی دیگر جہاز کے، جو حکومتی ملکیت ہو، یا جو اس وقت، حکومت کی جانب سے غیر تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیے جا رہے ہوں، شامل ہیں؛

xxiv. ''متاثرہ فرد'' کے وہی معنی ہیں، جو اس ایکٹ میں بیان کیے گئے ہیں، اور وہ شخص ہے جس کا تعین، اس ایکٹ کی تعریف کے دائرے میں مبینہ متاثرہ فرد کے طور پر کیا گیا ہو۔

2. ان قوانین میں بیان کیے جانے والے ایسے الفاظ یا عبارات کے، جنہیں بیان نہیں کیا گیا، وہی معنی ہوں گے جو اس ایکٹ میں بیان کیے گئے ہیں۔

3. **انسانی تجارت ظاہر کرنے والی معلومات ملنے پر عمل اور فرائض۔**

1) تحقیقاتی ادارے کے افسر کو جب بھی۔

a) کسی شکایت یا زبانی یا تحریری معلومات ملنے پر یا خود سے اٹھائے گئے اقدام کی بنا پر یہ شک ہو کہ ایکٹ کی شق 3، 4 یا 5 کے تحت انسانی تجارت کا جرم سرزد ہو رہا ہے؛

b) انسانی تجارت کے کسی ممکنہ فعل سے متعلق کسی خفیہ یا نامعلوم ذریعے سے کوئی معلومات موصول ہوتی ہیں، قطع نظر اس کے کہ ان معلومات سے شک کی کوئی معقول وجہ پیدا نہیں ہوتی؛ یا

c) قانون کے مطابق کسی جرم کی تفتیش کے دوران اس بات کا تعین کرتا ہے کہ اس ایکٹ یا ان ضوابط کی شقوں میں دیئے گئے متعلقہ حالات موجود ہیں،

تو افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا دوسرا رکن۔

i. اس ایکٹ یا کوڈ کی شقوں کے مطابق انسانوں کی ممکنہ تجارت کے جرم کی فوری تحقیقات کرے گا؛ یا

ii. فوری طور پر اس معاملے کو اس مناسب تحقیقاتی ایجنسی کو بھیجے گا جسے اس ایکٹ کی شق 8 کے مندرجات کے مطابق اس جرم کی تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

2) تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی افسر، انسانی تجارت سے مدد کی کوئی درخواست موصول ہونے پر، اس درخواست کا جواب دے گا، اور مبینہ انسانی تجارت کی صورت میں تحفظ فراہم کرے گا، اگرچہ کہ درخواست دینے والا شخص خود اس انسانی تجارت کا شکار نہ بھی ہو۔

3) تحقیقاتی ایجنسی کے افسران، جنہیں ایسی معلومات موصول ہوں، جن سے انسانی تجارت کے کسی جرم کا انکشاف ہو، انسانی تجارت کے متاثرہ افراد کی فوری حفاظت اور ان کی سیکیورٹی کے لیے مناسب اقدامات اٹھائیں گے اور اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ تمام تر تفتیش اور تحقیقات کو مناسب انداز میں انجام دیا جاتا ہے اور متاثرین کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے اور ان کا تحفظ کیا جاتا ہے۔

4) جہاں تحقیقاتی ایجنسی کے افسر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجہ موجود ہے کہ کسی شخص کی زندگی کو لاحق کسی ناگزیر خطرے یا اس شخص کی جانب سے نہایت سنگین استحصالی صورت کے سامنا کرنے کی وجہ سے اسے بغیر کسی تاخیر کے بچانا اشد ضروری ہے، تو وہ افسر ایسے شخص کو کسی جگہ یا احاطے سے نکالنے کے لیے کارروائی کرے گا، اور اسے قانون کے مطابق عدالت کے سامنے پیش کرے گا۔

5) مدد کی درخواست کا جواب دینے یا مبینہ جرم کی ایکٹ کے مطابق تفتیش کرنے میں ناکامی بد معاملگی سمجھی جائے گی اور ایسا افسر کے خلاف، جو مدد کی درخواست کا جواب دینے یا تفتیش کا آغاز کرنے میں ناکام رہتا ہے، درخواست گزار کی جانب سے کسی افسر بالا کو دی جانے والی رپورٹ کی بنا پر تحقیقاتی ایجنسی کی استعداد اور نظم وضبط سے متعلق لاگو ہونے والے قانون اور معاملات کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

انسانی تجارت کے متاثرین کی شناخت

4. متاثرین کی شناخت کے رہنما اصول -

1) کسی شخص کا تعین انسانی تجارت کے متاثرہ شخص کے طور پر کرتے وقت، تحقیقاتی ایجنسی کے افسران اس مخصوص کیس کے تمام حالات کو، بشمول درج ذیل رہنما اصول جو کسی مخصوص کیس میں متعلقہ ہو سکتے ہیں، زیر غور لائیں گے۔

a) آیا وہ شخص درج ذیل میں سے کسی ایک یا اس سے زائد وجوہات کی بنا پر کسی استحصالی صورت حال کا شکار ہے:-

i. تشدد، طاقت، جبر، دہشت، غیر معقول اثر یا دھمکی؛

ii. اس شخص کے اہل خانہ یا دوستوں پر تشدد کی دھمکی؛

iii. اس شخص کو منشیات استعمال کرنے پر مجبور کرنا یا منشیات کا عادی بننے پر مجبور کرنا؛

iv. اس شخص کو بلیک میل کرنے کے لیے اس کی تصاویر لینا یا وڈیو بنانا؛
v. اس شخص کو کسی دوسرے شخص پر تشدد، اس کی عصمت دری یا قتل دیکھنے پر مجبور کرنا تاکہ اسے یہ دکھایا جاسکے کہ اگر وہ شخص بات نہیں مانے گا تو اس کے ساتھ یہ ہو سکتا ہے؛ اور
vi. ملک میں غیر قانونی طور پر موجود ہونے یا تجارت کے نیتجے میں براہ راست وقوع پذیر ہونے والے کسی جرم کی وجہ سے پولیس کی جانب سے پکڑے جانے کی دھمکی دینا۔

b) درج ذیل بنیادوں میں سے کسی ایک یا اس سے زائد وجوہات کی بنیادوں پر اس شخص کی نقل و حرکت کا محدود یا بند ہونا:-
i. اس شخص کو زیر نگرانی رکھنا؛
ii. اس شخص کا پاسپورٹ یا دیگر شناختی یا سفری دستاویزات اپنے قابو میں رکھنا؛
iii. اس شخص کو غیر صحت بخش اور پر ہجوم جگہ یا تنہائی میں رکھنا؛ یا
iv. اس شخص کو کسی گارڈ کے بغیر جگہ سے باہر جانے کی اجازت نہ دینا یا اس شخص کو مسلسل گارڈ یا نگرانی میں بند دروازوں میں رکھنا۔

c) آیا وہ شخص صحت کے درج مسائل میں سے کسی ایک یا زائد میں مبتلا ہے:-
i. عصمت دری یا دیگر جنسی استحصال کی کوئی نشانی
ii. جذباتی تکلیف یا صدمے کا اظہار؛
iii. خراشیں، زخم، جلنے کے نشان، ٹوٹے ہوئے اعضا اور جسمانی تشدد کے دیگر نشان؛
iv. جبری اسقاط حمل
v. اس شخص کے جسم کے کسی عضو میں نقص پیدا کرنا یا اسے جسم سے علیحدہ کرنا؛ یا
vi. بیماری یا انفیکشن جس کا علاج نہ کروایا گیا ہو؛ یا
vii. خوراک کی کمی یا ناقص ذاتی صفائی؛

d) آیا کہ پاسپورٹ، شناختی یا کوئی دیگر دستاویز تباہ کر دی گئی یا کسی اور شخص کی تحویل میں ہے یا اس شخص کے پاس جعلی پاسپورٹ، شناختی یا سفری دستاویز ہے؛

e) آیا کہ ایک شخص مشکوک حالات میں سفر کر رہا ہے، مثلاً ایسے بچے جن کا اپنے ہمراہ سفر کرنے والے بالغ افراد سے کوئی رشتہ نہیں، یا کمزور طبقات کا ایک گروہ جس میں ایک فرد پورے گروپ کا ذمہ دار ہو؛

f) آیا کہ اس بات کا ثبوت موجود ہے کہ کسی شخص کو اپنے اہل خانہ یا دوستوں سے اپنی حفاظت، بہبود یا اپنے ٹھکانے کے بارے میں جھوٹ بولنے پر مجبور کیا گیا ہے؛

g) آیا کہ کسی شخص کو قرض میں جکڑا گیا ہے؛ یا

h) آیا کہ کسی شخص کو اس طرح کام کرنے پر مجبور کیا گیا ہے کہ یا تو وہ نہایت کم پیسے کما رہا ہے یا بالکل ہی کچھ نہیں کما رہا؛ یا کسی شخص کو ایسا کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جو اس کام سے مختلف ہے جس کا اس سے وعدہ کیا گیا تھا۔

2) اگر کوئی شخص تحقیقاتی ایجنسی کے کسی افسر کو مطلع کرتا ہے کہ وہ انسانی تجارت سے متاثرہ ہے، یا کسی افسر کو ایسے حقائق سے آگاہ کرتا ہے، جو اگر درست ہیں، تو وہ اس شخص کو اس ایکٹ کی شق 2(جی) کے معنی کے مطابق انسانی تجارت سے متاثرہ شخص بناتے ہیں، تو متعلقہ افسر اور تحقیقاتی ایجنسی کے دیگر اراکین اس شخص کی رپورٹ تیار کریں گے یا ان قوانین کے مقاصد کے لیے متاثرہ شخص کے طور پر اس کی معلومات کو بیان کرتے ہوئے برتاو کریں گے، باجود اس کے کہ اس شخص کی جانب سے کوئی جرم سرزد ہوا ہو، تاوقتیکہ تفتیش سے یہ واضح ہو جائے کہ ایسی معلومات یا رپورٹ جھوٹی یا بے بنیاد ہے۔

3) اگر کسی متاثرہ شخص کی عمر یا متاثرہ شخص کی شناخت نہیں کی جا سکی، اور یہ یقین کرنے کے لیے وہ ایک نابالغ فرد ہے، معقول وجہ موجود ہے، انسانی تجارتے کے متاثرہ شخص کو نابالغ تصور کیا جائے گا، اور اس کی حفاظت کے اس وقت تک خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے جب تک اس کی عمر کا تعین ہو جائے۔

4) متاثرہ شخص کے طور پر شناخت کیے جانے والے شخص کو گرفتار نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسے تحویل میں رکھا جائے گا اور۔

a) اسے ایسی جگہ پر نہیں رکھا جائے گا جو اس کے متاثرہ شخص ہونے کی حیثیت کے لیے نامناسب ہو؛

b) اسے ضروری طبی دیکھ بھال اور مدد فراہم کی جائے گی؛

c) اگر اس کی سالمیت کو خطرہ ہے، یا اسے ملزم کی جانب سے دوبارہ پکڑے جانے کے بعد نقصان کا خطرہ ہے، تو اس کی حفاظت کی جائے گی، بشمول اس کے کہ متاثرہ شخص اور اس کے اہل خانہ کو دھمکیوں یا انتقامی کارروائیوں یا انسانی تاجروں اور ان کے معاونین کی جانب سے انتقام لیے جانے کے خطرہ کے پیش نظر اقدامات اٹھائے جائیں گے؛ اور

d) اسے بچائے جانے کے وقت سے لے کر ملزم کی جانب سے اپیل کی مدت کے اختتام تک، سوائے اس کے کہ جب قانونی طور پر اس کی ضرورت ہو یا جب متاثرہ شخص کے مفاد میں بہتر ہو، ہر وقت ملزم کی نگاہ سے دور رکھا جائے گا۔

متاثرہ شخص کا طبی معائنہ اور علاج معالجہ

5. متاثرہ فرد کا طبی معائنہ-

1) تحقیقاتی ایجنسی کا افسر، اگر مناسب سمجھے، تو ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی جانب سے انسانی تجارت کے متاثرین کے طبی معائنے کے لیے مختص کردہ میڈیکل افسر یا سرکاری ہسپتال کے میڈیکل افسر سے اس کا معائنہ کروائے گا۔

2) طبی معائنہ کرنے والا میڈیکل افسر طبی قانونی رپورٹ دینے کے لیے علاوہ تحقیقاتی ایجنسی کو متاثرہ شخص کی عمر کے حوالے سے بھی ایک جائزہ رپورٹ فراہم کرے گا۔

3) تحقیقاتی افسر کسی بھی طبی معائنے کے لیے قانون کے مطابق متاثرہ شخص کی باخبر رضامندی حاصل کرے گا۔ اس صورت میں کہ متاثرہ شخص بچہ ہے، تو معائنے کے لیے رضامندی والدین یا سرپرست سے، اگر وہ موجود ہوں، اور اگر والدین یا سرپرست تجارت کے عمل میں ملوث نہیں ہیں، یا اگر والدین یا سرپرست دستیاب نہیں ہیں، یا تجارت میں شریک ہیں، تو کسی ایسے دوسرے شخص سے حاصل کی جائے گی جس پر بچہ اعتماد یا بھروسے کا اظہار کرتا ہے۔

4) متاثرہ شخص سے مشورے کے بعد، خاتون ڈاکٹر کی جانب سے متاثرہ خاتون کا معائنہ کیا جائے گا۔

5) بچے کا معائنہ اس کے والدین یا سرپرست یا ایسے شخص کی موجودگی میں کیا جائے گا جس پر بچہ اعتماد یا بھروسے کا اظہار کرتا ہے۔

6) ایسی صورت میں جب بچے کے والدین یا دوسرا شخص کسی بھی وجہ سے بچے کے طبی معائنے کے دوران حاضر نہ ہو سکیں، یا والدین یا سرپرست تجارت میں ملوث ہیں، تو طبی معائنہ، طبی معائنہ کرنے والے کے علاوہ ایک ایسے طبی ماہر کی موجودگی میں کیا جائے گا جسے طبی ادارے کے سربراہ کی جانب سے اس کے لیے متعین کیا جائے گا۔

7) جب تحقیقاتی ادارے کا کوئی افسر کسی ایسے شخص کے بارے میں، جس کا تعین، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متاثرہ شخص کے طور پر کیا گیا ہے یا کیا جا سکتا ہے، یہ رائے رکھتا ہے کہ اس شخص کو طبی علاج معالجے کی ضرورت ہے، تو وہ افسر اس شخص کو فوری طور پر میڈیکل افسر کے سامنے پیش کرے گا۔

1. ایسی صورت میں جب متاثرہ شخص پہلے سے ہی ہسپتال میں داخل ہے، تو اس متاثرہ شخص کا علاج اس ہسپتال میں تب تک جاری رکھا جائے گا جب تک میڈیکل افسر ضروری سمجھتا ہے۔

6. **متاثرہ فرد کا طبی علاج معالجہ-**

میڈیکل افسر، جس کے سامنے شق 3 کے تحت کوئی شخص لایا جاتا ہے-

a) اس شخص کا معائنہ کرے گا یا کروائے گا؛

b) معائنے کے دوران ایسے ٹیسٹ یا عمل کرے گا یا کروائے گا جو اس شخص کی حالت کو جانچنے کے لیے ضروری ہوں؛ اور

c) اس کا ایسا علاج کرے گا یا کروائے گا جو جانچ کے نتیجے میں ضروری سمجھا جائے۔

7. **ہسپتال میں داخلے کی اجازت-**

1) جب میڈیکل افسر، جس نے متاثرہ شخص کا معائنہ کیا ہے، یہ رائے رکھتا ہو کہ اس کی طبی دیکھ بھال یا علاج کے لیے اسے ہسپتال میں داخل کروانا ضروری ہے، تو وہ میڈیکل افسر تحقیقاتی ایجنسی کے افسر کے ساتھ مشاورت کے بعد ایسے شخص کو اتنی مدت کے لیے ہسپتال میں داخلے کی اجازت دے گا جتنا وہ ضروری سمجھے۔

2) جب کوئی شخص اس قانون کے تحت ہسپتال میں داخل ہو، تو تفتیشی افسر یا اس کیس پر کام کرنے والا افسر اس شخص کی حفاظت اور تحفظ پر اختیار کا حامل ہو گا اور اس کا ذمہ دار ہو گا۔

3) ایسے شخص کو، جس کا شق 3، 4 یا 5 کے تحت طبی معائنہ کیا گیا ہے-

a) اس معائنے یا علاج کو مکمل ہونے کے بعد؛ یا

b) اگر وہ شخص ہسپتال میں داخل ہے، تو ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد؛

24 گھنٹے کے اندر اندر عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

8. 18 سال سے کم عمر متاثرہ افراد کی خصوصی دیکھ بھال۔

1) تفتیشی افسر، یا تحقیقاتی ادارے کا کوئی افسر، جو اس ایکٹ کے تحت کسی معاملے پر کام کر رہا ہے، بچوں کے پروٹیکشن افسر کی مدد سے، اور اگر ممکن ہو، جب معاملے میں ایسے بچے شامل ہوں جو 18 سال سے کم عمر ہوں یا کوئی ایسا فرد جو 18 سال سے کم عمر نظر آتا ہو، تو۔

a) (اے) حالات کے حقائق کا تعین کرے گا جن سے بچے کی تجارت ہونا واضح ہوتا ہو؛

b) (بی) جہاں بچے کے والدین یا سرپرست کی شناخت ہوئی ہو، تو بچے کے تحفظ اور اس کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے، اور، مثال کے طور پر والدین یا سرپرست کی اس تجارت میں ممکنہ شمولیت کے امکان کو مد نظر رکھتے ہوئے، انہیں فوراً متاثرہ بچے کی اطلاع فراہم کرے گا؛

c) (سی) جہاں ممکن اور قرین مصلحت ہو، بچے کے والدین کے حالات، بشمول والدین کی خصوصیات، دماغی استحکام، بلوغت، جسمانی یا جذباتی نقص، منشیات یا الکوحل کی عادت، مزاج، روزگار کی کیفیت، اور بچے کو فراہم کیے جانے والے سہارے، کی جانچ پڑتال کرے گا؛

d) (ڈی) اگر ممکن ہو، بچے کے اہل خانہ کے حالات، بشمول خاندان کے جھگڑے یا غیر مناسب نظم وضبط کی جانچ پڑتال کرے گا؛

e) (ای) بچے کے ماحول کے حالات، بشمول غربت، بے گھر ہونے، تنہائی اور والدین کے نقل وحمل کی جانچ پڑتال کرے گا؛

f) (ایف) ان خطرات، کسی صنفی ضرورت، کی سطح کی شناخت کرے گا جو بچے کو لاحق ہو سکتے ہیں؛

g) (جی) گھر اور وسیع تر ماحول میں میں اصل اور ممکنہ حفاظتی اور مدد کے عوامل کا جائزہ لے گا تاکہ بچے کے لیے خطرات کو کم سے کم کیا جاسکے؛ اور

h) (ایچ) مناسب حفاظتی اقدامات اور مداخلت کا فیصلہ کرے گا جو اس ایکٹ اور ان قوانین میں دیئے گئے ہیں۔

2) تحقیقاتی ایجنسی اوپر دی گئی ذیلی شق (1) کے تحت ایک رپورٹ عدالت میں جمع کروائے گی اور عدالت بچے کو عدالتی حکم کی مدت کے لیے حفاظت میں رکھنے کا مناسب حکم دے سکتی ہے اور اس حکم کی ایک نقل تحقیقاتی افسر اور پراسیکیوٹر کو دی جائے گی جو اس معاملے پر کام کر رہے ہیں۔

9. **متاثرین کے لیے معلومات۔**

1) متاثرہ شخص کی شناخت کے بعد، تحقیقاتی ایجنسی متاثرہ شخص کو درج ذیل معلومات نہایت واضح انداز میں اور اس زبان میں فراہم کی جائے گی جو وہ سمجھتا/ سمجھتی ہے: -

a) ان قوانین کے تحت کسی بھی قسم کے حفاظتی اقدامات سے مستفید ہونے کا حق؛

b) کسی غیر ملکی شہری کی صورت میں، جس کے پاس ضروری کاغذات موجود نہ ہوں، اس قانون میں دی جانے والی شرائط خصوصاً امیگریشن ایکٹ، 1979 اور متعلقہ قوانین پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، اس کے لیے سوچ بچار اور بازیافت کے لیے وقت کے حق کے بارے میں معلومات اور عارضی رہائش اور کام کرنے کا اجازت نامہ حاصل کرنے کا امکان اور مدد کے ساتھ وطن واپسی یا پلٹنا؛

c) ایسے غیر ملکی شہری کی صورت میں جس کے پاس ضروری قانونی کاغذات موجود ہوں، لیکن جس کا ویزا یا رہائش کا اجازت نامہ قریب الاختتام ہو، بغیر کسی تاخیر کے ویزا میں توسیع کے لیے درخواست دینے کے امکان کے بارے میں معلومات؛

d) متاثرہ شخص کے خطرے کی سطح، جس کا تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے اندازہ لگایا گیا ہو، کے مطابق اضافی حفاظتی اقدامات کے بارے میں معلومات؛

e) متاثرہ شخص کو دستیاب مدد کے وسائل کے بارے میں معلومات؛

f) حکومت، صوبائی حکومت، مقامی پولیس کے حکام، یا ان قوانین کے تحت باقاعدہ طریقے سے رجسٹرڈ غیر حکومتی تنظیموں یا باڈیز کی جانب سے، جو کہ تجارت سے متاثرہ افراد کو سنبھالنے کا تجربہ رکھتی ہوں، فراہم کیے جانے والے مدد کے وسائل کی طرف بھیجنے کا امکان۔

2) ذیلی شق (1) کے تحت دی گئی معلومات کے علاوہ، متاثرہ افراد کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ کیس کے حالات کے مطابق انہیں

-

i. ٹیسٹ شناختی پریڈ کی کارروائی میں حاضر ہونا پڑے گا، اور اگر ایسا ہے، تو یہ حقیقت کہ ایسی کارروائی آمنے سامنے منعقد ہو گی؛

ii. جب کہ تحقیقاتی ایجنسی اس امر کے لیے معقول کوشش کرے گی کہ متاثرہ فرد کا ملزم سے غیر ضروری رابطہ نہ ہو، اس ایکٹ، کوڈیا لاگو ہونے والے کسی دیگر قانون یا ضابطے کی شقوں کے تحت دیگر تحقیقاتی کارروائیوں میں ملزم کے روبرو موجود ہونا شامل ہو سکتا ہے؛

iii. اپنی رضامندی سے مشروط، ٹرائل کے دوران شہادت دینا ہو گی، اور ممکنہ طور پر عدالت میں ملزم کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے؛

iv. آیا کہ متاثرہ فرد کسی سکرین کے پیچھے سے یا ویڈیو لنک کے ذریعے شہادت دے سکتا ہے یا متاثرہ شخص کی جانب سے شہادت کے دوران ملزم کو کمرہ عدالت سے ہٹائے جانے کے حوالے سے کوئی شق موجود ہے۔

3) تفتیشی افسر یا متاثرہ شخص کو برتنے والا افسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ متاثرہ فرد نے معلومات کے ان تمام تر حصوں کو سمجھ لیا ہے جو اسے اس قانون کے تحت بتائی گئی ہیں، اور متاثرہ شخص کو کسی بھی نقطے کو وضاحت کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

متاثرین اور گواہان کا تحفظ

10. متاثرہ افراد کے لیے حفاظتی اقدامات-

1) تفتیشی افسر متاثرہ فرد کو پہلے سے لاحق خطرات کی جانچ پڑتال کرے گا، جس کے بعد تفتیشی افسر متاثرہ فرد کو ممکنہ خطرات اور تحفظ اور حفاظت کے ان اقدامات سے آگاہ کرے گا جو اختیار کیے جانے چاہییے۔

2) کسی کیس سے منسلک تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کے کوئی دوسرے افسر، ایک شکایت یا کسی معلومات کی بنیاد پر، جس سے اس ایکٹ کے تحت ہونے والے کسی ممکنہ جرم کا انکشاف ہو، کم از کم

a) اس جگہ کے حوالے سے بنیادی سیکیورٹی کا جائزہ لیں گے جہاں متاثرہ فرد رہائش پذیر ہو گا؛

b) تفتیش کے ذمہ دار افسران کے مستقل فون نمبرز فراہم کریں گے؛

c) متاثرہ فرد کو اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی سیکیورٹی کے حوالے سے مشورہ دیں گے، جیسا کہ اپنی موجودگی کی جگہ کا انکشاف نہ کرنا یا کوئی رابطہ نمبر فراہم کرنا، دوسرے فریقین سے بات کرتے وقت ہوشیار رہنا، اور اس جگہ سے بچنا جہاں ملزم، ممکنہ تاجر یا ان کے ساتھی جمع ہو سکتے ہیں؛

d) دوسرے اقدامات، بشمول کسی محفوظ رہائش میں رہنے کی ضرورت یا کسی دوسری جگہ جانے، پر مشورہ دیں گے جو کہ متاثرہ فرد کو لاحق خطرے کے لیے مناسب سمجھا جائے؛

e) ملزم کو ضمانت ملنے پر اس منسوخ کروانے کے لیے مشورہ اور مدد فراہم کریں گے؛

f) جہاں بھی عملی طور پر ایسا ممکن ہو، تفتیش ختم ہونے کے بعد بھی متاثرہ شخص سے وقتاً فوقتاً رابطہ رکھیں گے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ متاثرہ شخص محفوظ ہے اور اس کی فلاح و بہبود کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں؛

g) اسے گھر سے عدالت اور پھر واپس لے جانے کے لیے پولیس یا وفاقی تحقیقاتی ادارے کی عارضی اور ایک مخصوص علاقے کے لیے سیکیورٹی کی فراہمی میں مدد فراہم کریں گے؛

h) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی یا پولیس کے افراد کی 24 گھنٹے سیکیورٹی فراہم کریں گے یا اس کی فراہمی میں مدد دیں گے؛ اور

i) (آئی) مندرجہ بالا افعال کا دستاویزی ریکارڈ برقرار رکھیں گے۔

3) اس صورت میں جب متاثرہ شخص تحفظ اور حفاظت کے مجوزہ اقدامات کو واضح طور پر مسترد کر دیتا ہے، تو اس کو باقاعدہ ریکارڈ پر لایا جائے گا اور اس پر متعلقہ افسر اور متاثرہ شخص کی جانب سے دستخط کیے جائیں گے۔

11. متاثرہ افراد اور گواہان سے متعلق معلومات کا تحفظ۔

1) کسی بھی کارروائی میں، چاہے وہ اس سے پہلے ہو، اس کے درمیان ہو یا اس کے بعد ہو، تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی بھی ملازم، یا کوئی پراسیکیوٹر یا استغاثہ سے متعلقہ کوئی شخص، یا کوئی شخص جو اس پناہ گاہ سے متعلقہ ہو جہاں متاثرہ شخص یا گواہ رہائش پذیر ہو، نام یا پتے یا ایسی معلومات کا انکشاف نہیں کرے گا جس سے کسی متاثرہ شخص، یا متاثرہ شخص کے اہل خانہ، یا کسی کارروائی یا کسی شخص کے کسی گواہ کی شناخت ظاہر ہوتی ہو۔

2) تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی ملازم یا افسر، یا کوئی پراسیکیوٹر یا استغاثہ سے متعلقہ کوئی شخص کسی بھی ذریعے سے کسی بھی متاثرہ شخص، اس کے اہل خانہ، یا کسی کارروائی کے کسی گواہ کی، یا کسی اور شخص کی، یا مقام یا کسی اور چیز کی، جس سے متاثرہ شخص یا کارروائی کے کسی گواہ کی شناخت ظاہر ہوتی ہو، تصاویر یا کوئی دیگر خاکہ نہ تو بانٹے گا نہ ہی اس کی ترسیل کرے گا۔

3) تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی دوسرا ملازم، جو جانتا ہے یا اس کے پاس شک کے لیے معقول وجہ موجود ہے کہ کوئی تفتیشی افسر اس ایکٹ کے مقاصد کے تحت کسی تفتیش کے حوالے سے، جو کی جارہی ہے، یا کی جانے والی ہے، کام کر رہا ہے یا کام کرنے کا ارادہ ظاہر کر رہا ہے، کسی دوسرے شخص کو کوئی ایسی معلومات یا کوئی معاملہ ظاہر نہیں کرے گا جس سے تفتیش یا مجوزہ تفتیش کے حوالے سے کوئی تعصب پیدا ہو سکے۔

4) تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی دوسرا ملازم، جسے معلوم ہے یا اس کے پاس یہ شک کرنے کے لیے معقول وجہ موجود ہے کہ اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیشی افسر کو کوئی بات ظاہر کی گئی ہے، کسی دوسرے فرد کو ایسی معلومات یا معاملے کے حوالے سے آگاہ نہیں کرے گا جو معلومات کے اس افشا کے بعد کی جانے والی تفتیش کے بارے میں تعصب پیدا کرے۔

5) کوئی شخص جو اس قاعدے کی رو سے عائد کی جانے والی رازداری کی خلاف ورزی کرتا ہے، بد معاملگی کا مرتکب قرار دیا جائے گا اور اس کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت ضابطے کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تفتیشی طرزِ عمل

12. غالب تفتیشی اصول۔

اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متعلقہ تمام تر تفتیشی افعال متاثرہ شخص پر مبنی ہوں گے، اور ان میں آئین پاکستان، 1973 میں دیئے گئے بنیادی حقوق کو سامنے رکھتے ہوئے انسانی حقوق پر مبنی حکمت عملی اپنائی جائے گی۔

13. متاثرہ افراد کا انٹرویو۔

متاثرہ شخص کے انفرادی ماحول کے جائزے کے مطابق ملزم کے حقوق سے تعصب برتے بغیر تفتیشی افسر اس ایکٹ کی شق 3، 4 یا 5 کے تحت وقوع پذیر ہونے والے کسی جرم کی تفتیش کے دوران، درج ذیل سے حتی الامکان بچ کر، یہ یقینی بنائے گا کہ متاثرہ شخص سے مخصوص سلوک کیا جاتا ہے، تاکہ دوبارہ اس عمل کا نشانہ نہ بنے۔

i. انٹرویوز کا غیر ضروری دہرانا؛

ii. مناسب ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے، متاثرہ شخص اور ملزم کے درمیان بصری رابطہ؛ اور

iii. متاثرہ شخص کی نجی زندگی کے بارے میں غیر ضروری سوالات۔

14. متاثرہ بچوں کا انٹرویو۔

1. شق 11 کے مندرجات کے ساتھ ساتھ، اگر متاثرہ شخص 18 سال سے کم عمر بچہ ہے، تو تفتیشی افسر یہ یقینی بنائے گا کہ۔

i. جب حقائق کو رپورٹ کر دیا جائے تو بغیر کسی معقول تاخیر کے متاثرہ بچے کے ساتھ انٹرویو کیا جائے؛

ii. جہاں ضروری ہو، متاثرہ بچے کے ساتھ انٹرویو ایک ایسی جگہ منعقد کیا جائے گا جو اس کے لیے مختص ہو یا اسے اس مقصد کے لیے ڈھالا گیا ہو؛

iii. جہاں ضروری ہو، متاثرہ بچے سے انٹرویو ایسا شخص کرے گا، یا اس کے ذریعے سے کیا جائے گا جو اس مقصد کے لیے تربیت یافتہ ہو؛

iv. جہاں مناسب اور ممکن ہو، متاثرہ بچے کا انٹرویو اس کی صنف کے انٹرویور ہی کی جانب سے کیا جائے گا؛

v. اگر ممکن ہو اور جہاں مناسب ہو، تو متاثرہ بچے کے سارے انٹرویو ایک ہی شخص کرے گا؛

vi. متاثرہ بچے سے کم سے کم انٹرویوز کیے جائیں گے، اور صرف تفتیش کے مقصد کے لیے ہی ضروری انٹرویوز کیے جائیں گے؛

2. متاثرہ بچے کے ساتھ والدین، سرپرست یا اس کی پسند کا کوئی بالغ فرد موجود ہو گا، بجز اس کے کہ تفتیشی افسر اس کے برخلاف فیصلہ کرتا ہے اور کیس ڈائریز میں اس فیصلے کو تحریری طور پر درج کرتا ہے، اور جیسا کہ مثال کے طور پر والدین، سرپرست یا دوسرا بالغ شخص تجارت میں ساتھی ہو۔

15. ابتدائی معلوماتی رپورٹ۔

1) جتنا ممکن ہو، اس ایکٹ کی شق 3، 4 یا 5 کے تحت وقوع پذیر ہونے والے جرم کے حوالے سے درج کی جانے والی ابتدائی معلوماتی رپورٹ اپنے مندرجات کے حوالے سے خود کفیل ہو گی، اور اس کا مقصد انسانی تجارت کے جرم اور قانون کی ان شقوں کو ثابت کرنا ہو گا جن کے تحت وہ درج کی گئی ہو۔

2) جہاں لاگو ہو، اس ایکٹ کی شق 3، 4 یا 5 کے تحت وقوع پذیر ہونے والے جرم کی ایف آئی آر میں۔

i. جرم یا جرائم کو ثابت کرنے کے لیے حقائق کی بنیاد پر قانون کی ان شقوں کے ضروری اجزا شامل ہوں گے، جن کا حوالہ دیا گیا ہے؛

ii. ذریعے، گزر گاہ اور منزل اور تجارت کے عمل کی تفصیلات؛

iii. شناخت کے لیے مناسب اور وافر معلومات، بشمول ٹیلی فون نمبرز، موبائل نمبرز، انٹرنیٹ کی ویب سائٹس، اور مشتبہ افراد کے پتے؛

iv. جائے وقوعہ اور کیس سے متعلقہ سامان یا ضبط کیے جانے والے سامان کی مفصل تفصیل، جس کے ساتھ، جب ممکن ہو، جائے وقوعہ کا تصویری اور ویڈیو گرافک ریکارڈ موجود ہونا چاہیے۔

v. اس افسر کی اتھارٹی جو تفتیش یا بچاو کے آپریشنز یا کارروائی کر رہا ہے یا کرنے والا ہے؛ اور

vi. افسروں، نجی افراد، اور / یا گواہان کے نام جو متاثرین کے بچاو یا ان کی بازیافت میں شامل ہیں؛ اور

vii. متاثرین کو پہنچنے والی جسمانی چوٹوں اور صدمے کی تفصیلات۔

3) جب تفتیش کے دوران مزید جرائم کا انکشاف ہو، تو تفتیشی افسر متعلقہ قانون کی مناسب شقوں کو بھی شامل کرے گا۔

16. متاثرہ افراد کے بیانات قلمبند کرنا۔

1) متاثرہ فرد کا کوئی بھی بیان، بشمول وہ جو اس کوڈ کی شق 161 کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے ریکارڈ کیا گیا ہو، تحریری طور پر صرف اسی وقت ریکارڈ کیا جائے گا جب متاثرہ فرد اس کے لیے راضی ہو، آرام دہ محسوس کرے اور اپنا بیان ٹھیک طرح سے ریکارڈ کروانے کی حالت میں ہو۔ اگر کوئی متاثرہ فرد جسمانی یا دماغی طور پر بیان دینے کے قابل نہ ہو، تو تفتیشی افسر اسے بیان ریکارڈ کروانے سے پہلے مناسب وقت فراہم کرے گا۔

2) متاثرہ فرد کا بیان تحریری طور پر کسی ایسی جگہ ریکارڈ کیا جائے گا جہاں اس کے لیے اپنا بیان ریکارڈ کروانے میں آسانی ہو۔

3) کسی خاتون یا بچے کا بیان، اگر ممکن ہو، تحقیقاتی ایجنسی کی کسی خاتون افسر کی جانب سے یا اس کی موجودگی میں ریکارڈ کیا جائے گا۔

4) اس کوڈ کی شق 161 کے تحت متاثرہ فرد کے ریکارڈ کیے جانے والے بیان میں حقائق کا بیان ہو گا، جس میں، اگر ممکن ہو، حتی الامکان، پھنسانے کے عمل، جھوٹے اور جعلی وعدوں، دھوکے، مختلف گزر گاہوں اور منزل، متاثرہ فرد کو پہنچائے گئے جسمانی، جذباتی اور ذہنی نقصان، اور مشتبہ فرد کے مقاصد کو ظاہر کرنے والے کلیدی حالات کے ساتھ ساتھ، جہاں دستیاب ہوں، مشتبہ مجرم اور ان کے روابط کی تمام تر تفصیلات شامل ہوں گی۔

17. گواہان کے بیانات قلمبند کرنا۔

1) تفتیشی افسر ایف آئی آر کے اندارج کے بعد، اس ایکٹ کے تحت وقوع پذیر ہونے والے جرم سے متعلق گواہ کے بیان کو اس کوڈ کی شق 161 کے تحت ایسی جگہ ریکارڈ کرے گا جہاں گواہ کے لیے بیان ریکارڈ کروانا آسان ہو۔

2) اس ایکٹ کے تحت کسی کیس میں، گواہ کو ملزم کے غیر ضروری افشا، دھمکی، دہشت اور ہراساں کرنے سے بچایا جائے گا، اور جہاں ممکن ہو، گواہ کو سواری فراہم کی جائے گی، اور اسے اس کی موجودگی یقینی بنانے کے لیے وقت، جگہ اور ضروریات سے آگاہ کیا جائے گا۔

18. مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ اور انٹرویو۔

کسی مشتبہ فرد سے سوال جواب اور انٹرویو میں تجارت اور مجرمان کی تمام تر سرگرمیوں کے تمام تر پہلوؤں کو، خصوصاً درج ذیل مقاصد کے لیے، مد نظر رکھا جائے گا: -

i. اس ایکٹ کے تحت جرائم کے تمام تر منظم روابط کا انکشاف کرنا؛

ii. تمام تر عمل، بشمول جہات، طلب-رسد کے نمونے، اور دیگر متعلقہ حقائق کو سمجھنا جو مجرمان کے خلاف ثبوت اکٹھے کرنے میں مدد فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے جرائم کی روک تھام کے لیے کوئی خفیہ معلومات فراہم کر سکیں؛

iii. ذرائع، گزر گاہ اور منزل کے حوالے سے روابط، ذرائع اور گواہان کا کھوج لگانا؛

iv. متاثرین کی نقل و حمل کے لیے استعمال کیے جانے والے ذرائع، راستوں اور طریقوں کو کھوجنا؛

v. مشتبہ شخص کی جانب سے استعمال کیے جانے والے ذرائع ابلاغ کے چینلز کو دریافت کرنا (موبائل فون، انٹرنیٹ وغیرہ)؛

vi. ملزم کی جانب سے استعمال کیے جانے والے تجارت کے طریقوں کی تفتیش کرنا؛

vii. اضافہ شدہ سزا کے حصول کے لیے ملزمان کی زندگی کے سابقہ مجرمانہ واقعات کو کھوجنا، جو کہ منظم جرم کی مختلف جہات کی تفتیش کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہوں؛

viii. ایسے متاثرین کو تلاش کرنا اور انہیں بچانا، جن کی انہی ملزمان کی جانب سے پہلے بھی تجارت کی گئی ہو۔

19. تفتیش کا انعقاد-

1) تحقیقاتی ایجنسی اس کوڈ کی شق 173 کے مطابق تفتیش کو تندہی سے بروقت مکمل کرے گی۔

2) تفتیش کے اصولوں اور اس کے اقدار، جو اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کی تفتیش کے لیے اساسی معیارات تشکیل دیتے ہوں، میں درج ذیل شامل ہوں گے:-

i. تفتیشی افسر کی جانب سے تفتیش کی تمام تر سرگرمیوں کو نہایت دیانتداری سے سرانجام دیا جائے گا؛

ii. تفتیش کرنے کے ذمہ دار افراد اعلی سطحی پروفیشل صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں؛

iii. تفتیش کار پوری تفتیش کے دوران غیر جانبداری، معروضیت اور شفافیت کا مظاہرہ کریں گے اور ممکنہ یا اصل مفادات کے تصادم کو بیان کریں گے؛

iv. تفتیش کار رازداری اور گواہان کے تحفظ کے لیے بھرپور کوشش کریں گے؛

v. تفتیش کرنے کا طریقہ تفتیش کاروں کی جانب سے کیس کے حقائق کے تعین کے عزم کو ظاہر کرتا ہے؛ اور

vi. نتائج مصدقہ حقائق پر مبنی، غیر جانبدار، معروضی اور واضح ہیں۔

3) تفتیش کا عمل شناخت شدہ ملزمان کے علاوہ، ان کی ذاتی تفصیلات بشمول نام، پتے، فون نمبر اور دیگر شناخت؛ تجارت کے منظم نیٹ ورک کی صورت میں ملزم کی ملکیت یا اس کی تحویل میں موجود منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت، اور دیگر افراد کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت؛ دیگر ملزمان کی ٹیسٹ شناختی پریڈز کروانے اور انہیں ریکارڈ کرنے؛ ملزم، اور

جہاں متعلقہ ہو متاثرہ فرد کی سفری تفصیلات کی تصدیق، متاثرہ فرد کی نقل و حمل کے لیے استعمال کیے جانے والے ذرائع، راستوں، اور طریقوں سے متعلق ثبوت؛ اور جہاں تجارت کردہ متاثرہ افراد اشیا بنانے کے عمل میں شامل ہوں، تو طلب و رسد کا مکمل سلسلہ؛ اور اختیار کیے جانے والے طریقے کے ساتھ دیگر افراد کے تعین پر مرکوز ہو گا۔

20. تفتیش کے خصوصی طریقوں کا استعمال۔

1) دیگر ثبوت، بشمول متاثرہ فرد اور گواہان کے بیانات کے علاوہ، تحقیقاتی ایجنسی کیس کے حالات کے مطابق تفتیش اور ثبوت اکٹھے کرنے کے خصوصی طریقے استعمال کر سکتی ہے جن میں مشتبہ افراد اور جگہ کی خفیہ نگرانی، ڈیجیٹل ڈیٹا اور کال ریکارڈ کا تجزیہ، چال میں پھنسانے کے لیے آپریشنز، اور اس ایکٹ کے تحت آنے والے کیسز میں منضبط ترسیل شامل ہو سکتے ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہوں گے۔

2) تفتیش کے خصوصی طریقے ضرورت کے وقت اور تب استعمال کیے جائیں گے جب متناسب ہو، اور اس کا اطلاق لاگو شدہ قانون، قوانین، پالیسیوں اور معیاری ضوابط کار کے ساتھ کڑی مطابقت میں کیا جانا چاہیے۔

21. تفتیشی رپورٹ کو بھرنا۔

تفتیشی افسر تفتیش کے اختتام پر اس کوڈ کی شق 173 کے مطابق تفتیشی رپورٹ تیار کرے گا اور جمع کرے گا، جو۔

a) حقائق کے اعتبار سے درست، صحیح اور جامع ہونی چاہیے؛

b) چودہ دن کے دستوری عرصے میں بغیر کسی تاخیر کے جمع کروائی جائے گی؛

c) تمام متعلقہ معاملات، بشمول ماہرین کی رپورٹس، بشمول جہاں وہ قابل اطلاق ہیں، درج ذیل پر مشتمل ہو گی لیکن ان تک محدود نہیں ہو گی:

i. متاثرہ شخص کو پہنچنے والے جسمانی نقصان کی میڈیکولیگل رپورٹ؛

ii. متاثرہ شخص کے ساتھ کیے جانے والے جنسی تشدد کی میڈیکولیگل رپورٹ؛

iii. جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں کی طبی رپورٹ؛

iv. متاثرہ شخص پر پہلے کیے جانے والے مظالم کو ظاہر کرنے کے لیے متاثرہ شخص کی طبی ہسٹری کی رپورٹ (مثلاً طبی طریقے سے حمل کو ختم کرنا، اسقاط حمل، وغیرہ)؛

v. متاثرہ شخص کے یا اس کی عمر کے تعین کی رپورٹ؛

vi. معاشرتی نفسیاتی صدمے پر ماہرانہ رائے؛

vii. جہاں اس شخص کی شناخت معلوم کرنے کا معاملہ ہو، تو ڈی این اے میچ کرنے کی رپورٹ؛

viii. جرم یا ملزمان کے کردار کو ثابت کرنے کے لیے متعلقہ فرانزک رپورٹ؛

ix. اس کیس، یا کسی دوسرے کیس میں، اس کوڈ کی شق 164 کے تحت ریکارڈ کیے جانے والے بیان کی نقل جو کہ کیس سے متعلقہ ہیں؛

x. مشتبہ افراد کے بیانات کی نقل؛

xi. ٹیسٹ شناختی پریڈ کا میمورینڈم / رپورٹ؛ اور

xii. استغاثہ کی پابندیاں، اگر کوئی ہیں۔

متاثرین کے لیے سہارا اور مدد

22. متاثرہ فرد کی مدد-

1) متاثرین حکومت، صوبائی حکومت، حکومت آزاد جموں و کشمیر، حکومت گلگت بلتستان، یا جیسے حالات ہوں، حکومت کی جانب سے ان قواعد اور بعد ازاں فراہم کیے گئے قواعد کے مطابق حکومت کی جانب سے باقاعدہ طریقے سے رجسٹر کی جانے والی غیر سرکاری تنظیم کی طرف سے فراہم کی جانے والی مدد اور سہارے کے حقدار ہوں گے۔

2) ان قوانین کے تحت فراہم کیے جانے والی مدد اور سہارے میں درج ذیل شامل ہوں گے، لیکن ان تک محدود نہیں ہوں گے-

a) مناسب اور محفوظ رہائش؛

b) صحت کی دیکھ بھال کی خدمات بشمول کاونسلنگ کے حصول میں مدد؛

c) حکومت یا صوبائی حکومت کی پالیسی کے مطابق مادی مدد؛

d) متاثرہ شخص کے مخصوص حالات سے متعلقہ یا ممکنہ طور پر متعلقہ مناسب معلومات یا کوئی معاملہ؛

e) ترجمے اور ترجمانی کی خدمات؛

f) قاعدے 21 کے مطابق قانونی مشورہ اور نمائندگی حاصل کرنے میں مدد؛

g) غیر ملکی ہونے کی صورت میں متاثرہ شخص کی وطن واپسی میں مدد؛

3) اس قانون کے تحت سہارا اور مدد تب تک فراہم کی جائے گی جب تک اس شخص کے حوالے سے۔

a) تفتیشی افسر اس بات کا تعین کر لیتا ہے کہ یہ یقین کرنے کے لیے کوئی معقول وجوہات موجود نہیں ہیں کہ یہ شخص اس قانون کے تحت تجارت کا متاثرہ فرد ہے؛ یا

b) تفتیشی افسر کی جانب سے قطعی تعین کر لیا جائے کہ یہ شخص انسانی تجارت کا متاثرہ فرد ہے یا نہیں ہے؛ لیکن، اگر اس بات کا ایک خاص وقت کے اندر قطعی طور پر تعین کر لیا جاتا ہے کہ یہ شخص انسانی تجارت کا متاثرہ شخص ہے، تو اسے اس مدت کے ختم ہونے تک سہارا اور مدد فراہم کی جائے گی۔

4) اس قانون کے تحت کسی فرد کو فراہم کی جانے والی مدد اور سہارا۔

a) اس شخص کے کسی مجرمانہ قانونی کارروائی میں گواہ بننے کی شرط پر فراہم نہیں کی جائے گی؛

b) صرف اس شخص کی رضامندی اور قبول کرنے پر ہی فراہم کی جائے گی؛

c) ایسے طریقے سے فراہم کیا جائے گا جو اس کسی نقصان سے اس کے کے تحفظ اور حفاظت کی ضروریات کو مد نظر رکھتا ہے؛

d) اس کے لیے تعین کردہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فراہم کی جائیں گی، اور اس ضمن میں اس شخص کی خصوصی ضروریات یا کمزوریوں کو مد نظر رکھا جائے گا، جو اس کی جنس، حمل، جسمانی یا ذہنی بیماری، معذوری یا کسی سنگین ظلم یا تشدد کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں؛ اور

e) عموماً ٹرائل یا کسی اپیل یا اس کے دوبارہ دیکھے جانے تک جاری رہے گا۔

23. متاثرین کے لیے قانونی معاونت-

1) اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم کے متاثرین کو قانونی مشورے اور معاونت تک رسائی حاصل ہو گی تاکہ وہ اپنی جانب سے لیے جانے والے کسی فیصلے کے حوالے سے معنی خیز رضامندی اور باخبر کر سکیں۔

2) حکومت لازمی طور پر اور غیر سرکاری تنظیم متاثرہ فرد کو اس ایکٹ کے تحت کیس کے ٹرائل اور دیگر قانونی کارروائیوں کے دوران قانونی معاونت فراہم کر سکتی ہے۔ اس معاونت میں مفت قانونی مشورہ اور تفتیش، کسی عدالت میں کسی ٹرائل یا کارروائی میں، ٹریبونل یا کسی مجرمانہ، دیوانی یا خانگی معاملے پر، یا امیگریشن سے متعلقہ کسی معاملے پر متاثرہ فرد کی نمائندگی شامل ہے۔

3) تحقیقاتی ایجنسی کے افسران اور ملازمین متاثرہ فرد کی حکومت یا غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے فراہم کی جانے والی قانونی معاونت تک فوراً رسائی میں مدد فراہم کریں گے۔

4) متاثرہ فرد کو قانونی معاونت کسی شرط کے بغیر فراہم کی جائے گی اور یہ اس کے گواہ بننے کے لیے آمادگی اور تحقیقاتی ایجنسی، استغاثہ، یا کسی دوسری اتھارٹی کے ساتھ، جو ملزم کے استغاثے سے متعلق ہو، تعاون پر منحصر نہیں ہو گی۔

5) تمام تر حالات میں متاثرہ شخص کو فراہم کی جانے والی قانونی معاونت اس کی رضاکارانہ اور باخبر رضامندی اور اسے مدد فراہم کرنے والے شخص سے، اگر کوئی ہے، مشاورت کے ساتھ ہو گی۔

6) اگر کسی متاثرہ شخص کو فراہم کیے جانے والے قانونی مشور یا نمائندگی سے کے حوالے سے تحفظات ہیں تو وہ متاثرہ شخص اپنے قانونی معاون، نمائندے یا کونسل کو تبدیل کرنے کی درخواست کا حقدار ہو گا؛

7) متاثرہ شخص کی جانب سے اپنے قانونی معاون، نمائندے، یا کونسل کو فراہم کی جانے والی معلومات، یا قانونی معاون، نمائندے یا کونسل کے ساتھ کی جانے والی خط و کتابت کے مندرجات کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

متاثرین کے لیے پناہ گاہ

24. پناہ گاہ کا قیام اور سیکیورٹی کے انتظامات-

1) حکومت تجارت کے متاثرہ افراد کی حفاظت اور محفوظ رہائش کے لیے پناہ گاہ قائم کرے گی۔

2) ہر پناہ گاہ میں متاثرہ افراد کو درج ذیل خدمات فراہم کرنے کی سہولیات رکھی جائیں گی:

a) عارضی محفوظ رہائش اور کھانے پینے کی سہولیات؛

b) نفسیاتی معاونت اور کونسلنگ؛

c) پہلے سے موجود خدمات کی جانب ریفرل اور ان ریفریلز کے نتائج پر ایک بار پھر معائنہ؛

d) پناہ گاہ جانے کے لیے ہنگامی ٹرانسپورٹ کی فراہمی، اور جہاں مناسب ہو، قانون نافذ کرنے والے متعلقہ اداروں کی معاونت کے ساتھ ٹرانسپورٹ کے انتظامات؛

3) جہاں حکومتی پناہ گاہ دستیاب نہ ہو، یا متاثرہ شخص کو اس کی حفاظت یا کسی اور وجہ کی بنیاد پر حکومتی پناہ گاہ میں رکھنا معقول نہ ہو، تو اس مقصد کے لیے ان قوانین کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ غیر حکومتی تنظیم کے رہائشی اداروں کو، جو ان قوانین میں دیئے گئے کم از کم معیارات پر پورا اترتے ہوں، اضافی پناہ گاہ کے طور پر برتا جاسکتا ہے۔

4) متاثرہ فرد کو جس غیر سرکاری تنظیم جسے سپرد کیا جاتا ہے، وہ اس کے لیے کسی نوٹیفائیڈ جگہ پر مناسب پناہ، خوراک اور طبی علاج معالجے کا بندوبست کرے گی۔

5) متاثرہ فرد کو پناہ گاہ میں بھیجنے سے پہلے، تفتیشی افسر اس پناہ گاہ کی جگہ اور ماحول کے حوالے سے خطرے اور تحفظ کو جانچے گا، جسے تحریری طور پر لکھا جائے گا اور باقاعدگی سے اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے برقرار رکھے جانے والی پناہ گاہ کو ریفرل متاثرہ رہائشی افراد کو درپیش خطرات کے ماخذ کو مناسب طریقے سے شناخت کرنے اور، جہاں ممکن ہو، انہیں ختم کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ جہاں خطرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں، تو اس خطرے کے اثرات کو کم سے کم کرنے اور کوئی خطرہ واقع ہونے کی صورت میں اس سے نمٹنے کے لیے کوئی منصوبہ وضع کرتے وقت احتیاط برتی جائے گی۔

6) متاثرہ فرد کے حوالے سے کیے جانے والے جرم کو مد نظر رکھتے ہوئے، پناہ گاہ انتہائی محفوظ ہو گی اور صرف مخصوص مجاز افراد کو ہی مناسب جانچ پڑتال کے بعد رسائی دی جائے گی۔ مشتبہ افراد، ان کے نمائندوں، کسی دوسرے مجرم، یا کسی مجرمانہ الزام پر قید شخص کو کسی بھی صورت میں پناہ گاہ میں رکھے گئے متاثرہ شخص تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

انسانی تجارت سے متاثرہ اشخاص کو خدمات فراہم کرنے کے لیے غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن

25. رجسٹریشن کا طریقہ کار-

1) اس قانون کی ضمنی شق (2) سے مشروط، انسانی تجارت سے متاثرہ افراد کو خدمات فراہم کرنے کے لیے غیر سرکاری تنظیم کی رجسٹریشن کی درخواست وزارت کو، ان قوانین کے ساتھ منسلکہ فارم 23.1 کے ساتھ معقول حد تک مطابقت رکھنے والے فارم کی صورت میں دی جائے گی۔

2) ضمنی شق (1) میں محولہ درخواست کے ساتھ درج ذیل معلومات فراہم کی جائیں گی:-

a) اس بالغ شخص کی جانچ پڑتال، داخلے، دیکھ بھال اور مدد کا مجوزہ طریقہ جس کا تعین تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے انسانی تجارت کے متاثرہ فرد یا مشتبہ متاثرہ فرد کے طور پر کیا گیا ہو؛

b) تنظیم کی جانب سے کون کون سے پروگرام فراہم کیے جا رہے ہیں، جو-

i. تجارت سے متاثرہ بالغ فرد یا بچے کو رہائش فراہم کریں؛

ii. تجارت سے متاثرہ فرد کو کاونسلنگ فراہم کریں؛

iii. متاثرہ فرد کو واپس ان کے اہل خانہ اور معاشرے میں بحال کریں؛

iv. بالغ متاثرہ افراد کو بحالی اور تھراپی کی خدمات فراہم کریں؛

v. تجارت سے متاثرہ افراد کو تعلیمی اور ہنر سیکھنے کی تربیت فراہم کریں؛

c) تجارت سے متاثرہ فرد کی دیکھ بھال میں موجود بچے کے لیے غیر سرکاری تنظیم کے پروگرام، جن میں کم از کم، اس بچے کو وصول کرنے، اس کی دیکھ بھال اور ترقی کا ایک پروگرام شامل ہونا چاہیے؛

d) انسانی تجارت کا شکار بچوں کی رہائش، بحالی اور دوبارہ انضمام کے لیے خصوصی پروگرام اور سہولیات؛

e) اس امر کا ثبوت کہ غیر سرکاری تنظیم اور اس کی سہولیات منسلکہ اے میں بیان کیے گئے کم از کم معیارات کے مطابق قابل رسائی ہیں؛

f) اس امر کا ثبوت کہ غیر سرکاری تنظیم میں حفاظت اور تحفظ کا ماحول، صحت کی دیکھ بھال اور معاونت، اور تفریحی سہولیات منسلکہ اے میں بیان کردہ کم از کم معیارات پر پورے اترتی ہیں؛

g) اس امر کا ثبوت کہ غیر سرکاری تنظیم متاثرہ افراد کو رہائش فراہم کرتے وقت منسلکہ اے میں فراہم کردہ کم از کم معیارات پر عمل درآمد کرتی ہے؛

h) اس امر کا ثبوت کہ غیر سرکاری تنظیم کے پاس بچوں کو ایک محفوظ ماحول، بیمار بچوں کو دیکھ بھال؛ اور بچوں کے لیے نقصان دہ کسی چیز کے لیے محفوظ اسٹوریج فراہم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

3) وزارت کا مختص افسر، ضمنی شق (1) میں محولہ درخواست وصول کرنے کے بعد کوئی ایسی دوسری معلومات مانگ سکتا ہے جو کہ درخواست کو نمٹانے کے لیے ضروری ہوں۔

4) وزارت کا مختص افسر، اجازت نامہ دینے سے قبل، منسلکہ اے میں دیئے گئے کم از کم معیارات سے مطابقت کو جانچنے کے لیے، کسی ملازم کو اس تنظیم کا معائنہ کرنے، اور ایسے معائنے کے بعد اس کے نتیجے کے حوالے سے وزارت کو 14 دن میں ایک تحریری رپورٹ جمع کروانے کے لیے کہہ سکتا ہے۔

5) جہاں بھی ممکن ہو، معائنہ کرنے والے ملازم کے ساتھ حکومت یا صوبائی حکومت کا امور صحت کا ایک ماہر موجود ہو گا، جسے ایسی جگہوں کو صحت کی خدمات کے ساتھ مطابقت کے لیے معائنہ کرنے کے لیے متعین کیا گیا ہو۔

6) وزارت دستاویزات موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر اس پر غور کرے گی۔ وزارت اس کی منظوری پر، فارم 23.2 سے معقول حد تک مطابقت رکھنے والا رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گی، اور اس کی ایک نقل رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم کو جاری کرے گی۔

7) وزارت کی جانب سے درخواست قبول نہ کیے جانے کی صورت میں -

a) تحریری طور پر مذکورہ غیر سرکاری تنظیم کو اس کی اطلاع دی جائے گی اور اس فیصلے کی وجوہات فراہم کی جائیں گی؛ اور

b) تجارت کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے کے لیے رجسٹریشن کی درخواست قبول نہ ہونے کے فیصلے سے متاثر ہونے والی تنظیم، اس قانون کے مطابق، اس اطلاع کے 14 دن کے اندر اندر، اس کے جائزے کے لیے وزارت کو درخواست دے سکتی ہے۔

8) فارم 23.2 میں جاری کیا جانے والا رجسٹریشن کا اصل سرٹیفیکیٹ۔

a) غیر سرکاری تنظیم کے احاطے اور رہائشیوں پر واضح جگہ پر آویزاں کیا جائے گا؛ اور
b) اس حالت میں برقرار رکھا جائے گا کہ یہ بالکل صحیح اور واضح حالت میں پیش کیا جاسکے۔

9) رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے اختتام سے چھ ماہ قبل، فارم 23.2 فارم سے معقول حد تک مطابقت رکھنے والے فارم میں اس رجسٹریشن کی تجدید کے لیے درخواست جمع کروائے گی، جس کے بعد اس قانون کی شقیں لاگو ہوں گی۔

10) صوبائی حکومت کے ملازمین، جنہیں، تنظیم کی جانب سے منسلکہ اے میں فراہم کیے گئے کم از کم معیارات پر مسلسل عمل درآمد کے لیے متعین کیا گیا ہو، وقتاً فوقتاً غیر سرکاری تنظیم کا دورہ، معائنہ، اور اس کی جانچ پڑتال کرسکتے ہیں۔

26. غیر سرکاری تنظیم کی رجسٹریشن کی تنسیخ۔

1) اگر وزارت کو اس امر کا یقین ہے کہ غیر سرکاری تنظیم کو رجسٹریشن کا سرٹیفیکیٹ جاری کیے جانے کے بعد۔

a) متاثرین کے لیے نقصان، تشدد، صحت یا موت کے خطرے کو ختم کرنا ضروری ہے؛
b) غیر سرکاری تنیظیم متاثرین کے ساتھ برا سلوک کرنے میں ملوث پائی جاتی ہے؛
c) غیر سرکاری تنظیم منسلکہ اے میں دیئے گئے کم از کم معیارات پر عمل درآمد نہیں کرتی؛
d) یا باقاعدہ رہائش، خوراک اور طبی علاج معالجہ فراہم کرنے کی اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہتی ہے، تو غیر سرکاری تنظیم کو ان معاملات کو ٹھیک کرنے یا ان معیارات اور قواعد پر عمل درآمد کے لیے ایک مناسب وقت دیئے جانے کے بعد، وزارت اس تنظیم کو ایک ماہ قبل اس کی رجسٹریشن کی منسوخی کا تحریری نوٹس دے سکتی ہے۔

2) رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم کو، اس کی رجسٹریشن کی منسوخی کے فیصلے اور اس کی وجوہات کی اطلاع تحریری طور پر دی جائے گی۔

3) وزارت غیر معمولی حالات، مثلاً متاثرہ رہائشی کی صحت یا حفاظت کو درپیش خطرے کی صورت میں، جو کہ فوری تنسیخ کا تقاضا کرتا ہو، رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتی ہے۔

4) مذکورہ غیر سرکاری تنظیم، یہ اطلاع ملنے کے بعد کہ اس کی رجسٹریشن منسوخ کی جا چکی ہے، اپنا رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ وزارت کو واپس کر دے گی۔

5) اس صورت میں کہ ضمنی شق (4) کے تحت کوئی فیصلہ کیا گیا ہے، وزارت فوری طور پر اس سے متاثر ہونے والے افراد کے لیے متبادل رہائش کا انتظام کرے گی۔

27. متاثرہ افراد کا غیر رجسٹرڈ تنظیم میں داخلہ -

1) متاثرہ فرد کے کسی غیر سرکاری تنظیم میں داخلے پر، اس غیر سرکاری تنظیم کی انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ شخص کو درج ذیل معلومات فراہم کی جائیں گی: -

a) سیکیورٹی کے اقدامات اور غیر سرکاری تنظیم میں موجود دیگر متاثرین کے تحفظ کے لیے اس متاثرہ فرد کی ذمہ داری؛

b) اس تنظیم کی پناہ گاہ کے قوانین، جس میں اس تنظیم سے متعلق درج ذیل معلومات موجود ہونی چاہیے -

i. فراہم کردہ خدمات کی سطح؛

ii. اس تنظیم کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات؛

iii. رہائش کی اقسام؛ اور

iv. فراہم کردہ دیگر خدمات، مثلاً، کھانا پینا، کپڑے، ٹوائلٹ کا سامان، نرسنگ کی خدمات، لانڈری، بستر کا سامان اور تولیہ اور صفائی کی خدمات وغیرہ۔

c) رہائشیوں کی شکایات کو حل کرنے کا طریقہ کار۔

d) پناہ گاہ کے احسن انداز میں کام کرنے کے لیے رہائشیوں سے توقع کردہ فرائض، توقعات اور ضروریات۔

2) رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم جو کسی متاثرہ فرد کو دیکھ بھال اور رہائش فراہم کرتی ہے، ہر متاثرہ فرد کا ایک جامع ریکارڈ برقرار رکھے گی، جس میں درج ذیل معلومات شامل ہوں گی-

a) متاثرہ فرد کے نام، آخری نام، قومی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ نمبر؛
b) رہائش فراہم کیے جانے سے قبل متاثرہ فرد کا رہائشی پتہ اور فون نمبرز اور اس ملک کی تفصیلات جس سے وہ آ رہا ہے؛
c) متاثرہ فرد کی طبی حالت؛
d) اس متاثرہ فرد کے طبی علاج معالجے کی کیفیت اور تفصیلات؛
e) ان ہسپتالوں، کلینکس اور طبی ماہرین کی تفصیلات جو متاثرہ فرد کو دیکھ رہے ہیں؛
f) متاثرہ فرد کے قریب ترین عزیز اور رشتہ دار کی تفصیلات؛
g) ریفر کرنے والے فرد یا تحقیقاتی ایجنسی کی تفصیلات؛
h) کیس کی تفصیلات جیسا کہ تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے دیکھی گئی ہیں اور ان کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

28. متاثرہ شخص جسے پناہ گاہ سے نکالا جاتا ہے-

تحقیقاتی افسر کسی ایسے فرد کو، جسے اس کی مرضی اور کسی قانونی اختیار کے بغیر پناہ گاہ سے نکالا جاتا ہے، برآمد کر کے پناہ گاہ میں واپس لائے گا۔

29. اضافی معاونتی وسائل-

1) انسانی تجارت کا شکار متاثرین کو دیکھنے کے تجربے کی حامل غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے، خصوصاً وہ جو جامع معاونت فراہم کرتی ہیں اور متاثرین کے لیے سہارے اور تحفظ کے عوامی انتظامی پروگراموں میں شامل ہوں، مدد کو تسلیم کیا جاتا

ہے، ایسی تنظیموں یا باڈیز کی ان قوانین میں مذکورہ تمام کارروائیوں میں شراکت داری، خصوصاً متاثرین کے لیے مادی اور نفسیاتی سہارے کے لیے کوئی شق بنائی جائے گی۔

2) جب کسی متاثرہ فرد کو ان قوانین کے تحت باقاعدہ طریقے سے رجسٹرڈ شدہ غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے قائم کی جانے والی اور چلائی جانے والی پناہ گاہوں میں بھیجا جاتا ہے، تو یہ غیر سرکاری تنظیم پناہ اور محفوظ رہائش کے علاوہ انہیں جامع سہارا، بشمول صحت کی دیکھ بھال، نفسیاتی دیکھ بھال، نفسیاتی علاج معالجہ، دیگر معاشرتی، تعلیمی اور تربیتی وسائل، قانونی مشورہ، ترجمان اور رضاکارانہ طور پر واپسی کے لیے مدد فراہم کرے گی۔

3) درج بالا کے علاوہ پناہ گاہ کے رہائشی اپنے ذاتی یا معاشرے کے ماحول کے معاملے سے متعلق، شکایت، تجاویز یا درخواست دینے کے حقدار ہوں گے۔ کسی رہائشی کی جانب سے درخواست دیئے جانے کی صورت میں پناہ گاہ کی انتظامیہ، تمام دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے، معقول درخواستوں کو نمٹانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔

30. غیر سرکاری تنظیموں کو مالی معاونت۔

1. کوئی رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم حکومت یا صوبائی حکومت سے مالی معاونت کے لیے درخواست کر سکتی ہے۔
2. ضمنی شق (1) کے تحت دی جانے والی درخواست، دستیاب فنڈز، اور اس حکومت کی غیر سرکاری تنظیموں کو مالی معاونت دینے کی پالیسی سے مشروط سمجھی جائے گی۔

معاونت کے ذرائع کی جانب بھیجنا / ریفرل

31. تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے بھیجنا / ریفرل۔

1) اگر عدالت تک فوری رسائی آسان اور سہل نہیں ہے، تو تفتیشی افسر یا تحقیقاتی ایجنسی کا کوئی دوسرا افسر، متاثرہ فرد کو پناہ گاہ میں بھیجنے اور اس کی مدد کے نوٹس کے آغاز کے وقت کا تعین کرے گا۔

a) احتیاط سے کام لے گا اور ریفرل میں متاثرہ شخص کی فوری ضروریات، بشمول طبی، خوراک، کپڑوں، رہائش، صفائی ستھرائی، بچوں، حمل، اور، علاج معالجے اور سکول کی ضروریات کو برقرار رکھنے کے لیے، ضرورت پڑنے پر ایک مخصوص علاقے

میں رکھے جانے، اور خطرے سے دور لے جانے، بشمول، فوری طور پر فارم 29.1 کے مطابق خطرے اور ضروریات کے جائزے، کو بیان کرے گا اور ان کی نشاندہی کرے گا؛

b) صرف متاثرہ فرد کی رضامندی سے کام لے گا، جس میں یہ بھی شامل ہو گا کہ آیا متاثرہ فرد میں سمجھنے اور رضامندی ظاہر کرنے کی صلاحیت موجود ہے؛

c) متاثرہ فرد کو ریفرل کا طریقہ کار اور اس کے عملی اطلاق کا مطلب سمجھائے گا ،

بشمول ممکنہ متاثرہ افراد کو دستیاب مدد کے حقدار ہونے اور اس مدد کی حدود سمجھائے گا۔

2) اگر وہ متاثرہ فرد اسے قبول کرتا ہے، تو اسے مدد فراہم کرنے والی حکومتی تنظیموں یا غیر سرکاری تنظیموں یا باڈیز کی خدمات کی طرف، خصوصاً وہ جو جامع مدد کی خدمات اور تحفظ فراہم کرتی ہیں، ریفر کیا جائے گا۔

3) اس میں شامل تمام باڈیز متاثرہ فرد کی رازداری اور اس کی باخبر رضامندی کو یقینی بنائیں گی۔

4) جب کوئی متاثرہ فرد اس غیر سرکاری تنظیم سے مطمئن نہیں جس کی طرف اسے ریفر کیا گیا ہے، تو وہ تحقیقاتی ایجنسی یا عدالت کو متبادل پناہ گاہ کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔

32. ریفرل کا نوٹس۔

تحقیقاتی ایجنسی کے کسی افسر کی جانب سے ریفرل کا نوٹس فارم 29.2 میں ہو گا، اور جہاں دستیاب ہو: -

a) تمام دستاویزات، جس میں وہ تمام تر معلومات موجود ہوں جن تک تحقیقاتی ایجنسی کی رسائی ہو، خصوصاً وہ جو تنظیموں یا اداروں کی جانب سے، بشمول انسانی تجارت سے متاثرہ افراد کے ساتھ کام کرنے کا ثابت شدہ تجربہ، فراہم کیے جائیں۔

b) متاثرہ فرد کی جانب سے دیئے گئے بیان کے حوالے سے معلومات ہوں گی؛

c) متاثرہ فرد کی ملک میں قانونی حیثیت کے حوالے سے معلومات ہوں گی ؛

d) متاثرہ فرد کے ذاتی حالات کے حوالے سے معلومات ہوں گی ؛

e) ریفرل کے لیے متعلقہ کوئی دوسری معلومات ہوں گی ۔

33. والدین، سرپرست یا رشتہ دار کی جانب سے عدالت کو درخواست-

1) جب کسی ایسے متاثرہ شخص کو، جس کی عمر 18 سال سے کم ہو یا وہ ناقص العقل ہو، حکومت یا باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے قائم کی جانے والی پناہ گاہ میں رکھا جائے، جو پاکستان کا مستقل شہری ہو، تو اس کے والدین، سرپرست یا رشتہ دار عدالت کو اس شخص کو والدین، سرپرست یا رشتہ داروں کی تحویل میں دینے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

2) ضمنی شق (1) کے تحت آنے والے درخواست پر، تفتیشی افسر درج ذیل کے حوالے رپورٹ تیار کرے گا یا کروائے گا-

a) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متاثرہ فرد؛

b) اس ایکٹ کے تحت متاثرہ شخص کے حوالے سے سرزد ہونے والے کسی جرم کی تفتیش یا استغاثے کی صورت حال؛

c) متاثرہ فرد، اس کے والدین، سرپرست، یا رشتہ داروں اور ان کی تجارت میں ممکنہ شراکت داری سے متعلق پس منظر؛

d) کوئی دوسرا معاملہ جو تفتیشی افسر، عدالت کو درخواست کا فیصلہ متاثرہ فرد کے حق میں کرنے کے قابل بنانے سے متعلقہ سمجھے۔

3) تفتیشی افسر کی رپورٹ پڑھنے کے بعد، اور اگر عدالت اس بات پر سے مطمئن ہے کہ یہ متاثرہ فرد، جو کہ بچہ یا فاتر العقل ہے، کے حق میں ہے، تو عدالت-

a) مذکورہ متاثرہ فرد کو اس کے والدین، سرپرست یا رشتہ دار کو، ان شرائط کے تحت سپرد کر سکتی ہے جو وہ عائد کرنا مناسب سمجھے؛

b) مذکورہ متاثرہ فرد کے والدین، سرپرست یا رشتہ دار سے اس کی حفاظتی تحویل کا معاہدہ کرنے اور معاہدے میں مذکور وقت اور جگہ پر عدالت کے سامنے پیش کرنے کا کہہ سکتی ہے؛ یا

c) اس فرد کو، اتنی مدت کے لیے جس کا تعین عدالت کرے، کسی عوامی اتھارٹی کی نگرانی میں دینے کا تقاضا کرے۔

4) عدالت، 18 سال سے کم عمر یا فاتر العقل متاثرین کی بہبود کے لیے، متاثرہ فرد کے تحفظ، اور اس صورت میں کہ متاثرہ شخص کو عدالت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے، یہ کہ سرپرست ہدایات کے متاثرہ فرد کو اس وقت ہر عدالت کے سامنے پیش کرے گا، جس کی اسے ہدایت کی جائے گی، کی ضمانت لینے کے بعد انہیں ان کے کسی خونی رشتہ دار کی تحویل میں دے دے گی۔

5) عدالت اس قانون کے تحت جاری ہونے والے کسی بھی حکم کو، وجوہات بیان کرنے کے بعد، منسوخ کر سکتی ہے یا اسے واپس لے سکتی ہے۔

6) عدالت کی جانب سے کسی حکم کی منسوخی یا اس کے واپس لینے کی صورت میں یا اس حکم میں درج وقت ختم ہونے کے بعد، تفتیشی افسر متاثرہ شخص کی صورت میں، جو کہ 18 سال سے کم غیر ملکی بچہ ہے یا فاتر العقل ہے، اور درست دستاویز کا حامل ہے، اسے چھوڑ دے گا، یا کسی دوسرے کیس کی صورت میں جیسا کہ بیان کیا جائے، اس فرد کو واپس بھیجنے کے قوانین، قواعد، ضوابط یا طریقہ کاروں کے مطابق باسہولت اپنے اصل ملک واپس بھیجنے کے لیے ریفر کرے گا۔ ایسے شخص کی باسہولت وطن واپسی کے لیے تمام تر اقدامات بلا تاخیر اور متاثرہ فرد کے تحفظ اور اس کی بہبود کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔

7) ضمنی شق 6 سے قطع نظر، عدالت، تفتیشی افسر کی جانب سے درخواست دینے پر، اور اس حوالے سے مطمئن ہونے کے بعد کہ ایسے شخص کو مزید دیکھ بھال اور حفاظت کی ضرورت ہے، اس متاثرہ شخص کو اتنے عرصے کے لیے پناہ گاہ میں رکھنے کا حکم دے سکتی ہے، جتنا وہ مناسب سمجھے۔

34. کوڈ کی شق 164 کے تحت بیان ریکارڈ کرنا۔

1) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متاثرہ فرد کو، بجز اس کے کہ وہ ایسا کرنے کے قابل نہیں، یا کسی ایسی وجہ سے، جو کہ ضبط تحریر میں لائی جائے گی، اس کا بیان ریکارڈ کرنا مناسب نہیں، کوڈ کی شق 164 کے تحت رضاکارانہ بیان کے لیے مجسٹریٹ یا عدالت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

2) مجسٹریٹ یا عدالت، بیان کو ترجیحی طور پر، عدالتی افسران، کارروائی سے براہ راست متعلقہ افراد یا ایسے دوسرے افراد کے علاوہ تمام تر افراد، جن کا تعین مجسٹریٹ یا عدالت کرے، کی غیر موجودگی میں ریکارڈ کرے گی۔

3) اگر متاثرہ فرد کوئی دوسری زبان بولتا ہے، تو کوڈ کی شق 164 کے تحت اس کا بیان وہ مجسٹریٹ کرے گا جو متاثرہ شخص کی زبان بولتا ہو۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہیں تو کسی مناسب مترجم کی خدمات استعمال کی جائیں گی۔ تفتیشی افسر مناسب اور باقاعدہ جانچ پڑتال شدہ مترجم کی شناخت کرنے کے لیے اقدام اٹھائے گا۔

4) اگر متاثرہ فرد کا بیان ایک سے، زائد کیسز میں درکار ہے، جو کہیں اور کسی اور جرائم کے لیے کہیں اور درج کیے گئے ہیں، جو کہ اسی جرم کی کڑی ہوں، تو اس کا بیان ایک ہی دفعہ ریکارڈ کیا جائے گا اور دوسری عدالت کے لیے اس بیان کی ایک تصدیق شدہ نقل استعمال کی جائے گی۔

35. ان کیمرہ کارروائی۔

1) اس ایکٹ کی شقوں 3، 4 یا 5 کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم کی کارروائی میں، عدالتی افسران، کارروائی سے براہ راست متعلقہ افراد یا ایسے دوسرے افراد کے علاوہ (جن کا عدالت تعین کرے)، تمام افراد کو، کارروائی کے دوران عدالت سے نکال دے گی۔

2) کسی ایسی کارروائی میں، جس میں متاثرہ فرد یا مبینہ طور پر متاثرہ فرد۔

a) بچہ ہو؛

b) دماغی یا جسمانی طور پر معذور ہو؛

c) تجارت کی وجہ سے صدمے کا شکار ہو؛ یا

d) جنسی تشدد، تجارتی جنسی سرگرمیوں یا جبری شادی پر مجبور کیا گیا ہے

شامل ہوں، تو عدالت ایسی کارروائی کو اس ایکٹ کی شق 12 کی ضمنی شق 1 کے تحت ان کیمرہ کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

36. لائیو ویڈیو لنک کے ذریعے شہادت لینا-

1) اس ایکٹ کے تحت عدالت میں کسی بھی کارروائی میں، اگر عدالت اس گواہ کی جانب سے اس طریقے سے ثبوت فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے انتظامات اور عدالت کی جانب اس کی اجازت کے لیے لاگو ہونے والے قوانین کے حوالے سے مطمئن ہو، ملزم ویڈیو لنک کے ذریعے ثبوت فراہم کر سکتا ہے۔

2) پراسیکیوٹر، اس عدالت کو، جس میں کارروائی ہونا ہے، اس گواہ کی جانب سے لائیو ٹیلی ویژن لنک کے ذریعے ثبوت دینے کی سہولت فراہم کرنے میں مدد کرنے کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔ اس ضمنی شق کے تحت آنے والی درخواست کی اجازت اسی وقت دی جائے گی، جب عدالت مطمئن ہو کہ -

a) اس کے سامنے گواہ کا بیان کردہ ثبوت ٹرائل کی مناسب مقدمہ بازی کے لیے ضروری ہے؛ اور

b) اس کی اجازت دینا-

i. انصاف کے حق میں ہے؛ اور

ii. مجاز پراسیکیوٹر کی جانب سے دی جانے والی درخواست کی صورت میں ملزم کے خلاف نہیں ہے۔

37. مترجمین کی تعیناتی-

متاثرہ شخص یا کوئی دوسرا گواہ، اس ایکٹ کے تحت ٹرائل یا کارروائی کے کسی مرحلے پر ترجمان یا مترجم، بشمول اشاروں کے مترجم، کی مدد فراہم کیے جانے کی درخواست کر سکتا ہے، اور عدالت اس درخواست پر مناسب حکم جاری کرے گی۔

38. میڈیا رپورٹنگ اور نشر و اشاعت پر پابندی-

1) وہ عدالت، جس میں، اس ایکٹ کی شق 3، 4 یا 5 کے تحت سرزد ہونے والے کسی جرم کی کارروائی لائی جائے، تفتیشی افسر کی جانب سے درخواست پر، یا متاثرہ فرد کی جانب سے زبانی یا تحریری درخواست پر، یا اس ایکٹ کی شق 11 کی ضمنی شق (1) کے تحت اپنے صوابدیدی حکم سے، معلومات کی مطبوعہ یا برقی (electronic) ذریعے سے چھاپنے یا اشاعت پر پابندی عائد کر سکتی ہے، جس میں درج ذیل شامل ہوں گے -

i. نام اور پتے، بشمول ایسی تفصیلات جو کسی جرم سے متاثرہ فرد یا مبنیہ طور پر متاثرہ فرد، یا ان کے اہل خانہ یا کارروائی میں گواہ ہونا، یا

ii. ایسی تصویر جو، یا جس میں، جرم سے متاثرہ فرد یا مبینہ طور پر متاثرہ فرد، یا ان کے اہل خانہ، یا کسی کارروائی کے گواہ کی شبیہہ موجود ہو، یا

iii. جسمانی شباہت کا کوئی دوسرا نقش، یا کوئی دوسرا نقش جس میں جرم سے متاثرہ فرد، یا مبینہ طور پر متاثرہ فرد، یا کسی کارروائی میں گواہ کی جسمانی شباہت موجود ہو، جو متاثرہ فرد، یا مبینہ طور پر متاثرہ فرد یا کارروائی کے گواہ کی شناخت کا باعث بن سکتی ہے، یا

iv. کسی دوسرے فرد، جگہ یا چیز کی تصویر یا شباہت، جو جرم سے متاثرہ فرد، مبینہ طور پر متاثرہ فرد، یا کارروائی کے گواہ کی شناخت پر منتج ہو سکتی ہے۔

2) کوئی شخص جو عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، توہین عدالت کا مرتکب ہو گا۔

3) جب کئی عدالت یہ تعین کرے کہ انصاف کے تقاضے کے مفاد میں ہے، یہ ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے، جس اس کی میں وجوہات موجود ہوں گی، ایسی معلومات، جو عدالت اس حکم نامے میں ذکر کرے گی، ایسے طریقے اور ان شرائط کے تحت، جو عدالت اس حکم نامے میں درج کرے گی، چھاپنے یا نشر کرنے کی اجازت دے گی۔

متاثرین کی واپسی اور حوالگی

39. غیر ملکی متاثرین کی واپسی۔

1) جب کوئی غیر ملکی پاکستان میں انسانی تجارت سے متاثر پایا گیا ہے، تو وزارت، وزارت خارجہ کے ذریعے، اس ملک کی ایمبیسی، یا جیسے حالات ہوں، ہائی کمیشن کو حقائق، بشمول اس غیر ملکی کی شناخت، کے بارے میں مطلع کرے گی، اور متعلقہ طریقوں اور پالیسیوں کے مطابق کارروائی مکمل کرنے کے بعد، متاثرہ فرد کی اپنے ملک کو باعزت اور باسہولت واپسی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گی۔

2) جن کوئی متاثرہ فرد پاکستان کا شہری نہیں، تو عدالت اس شخص کی گواہی بلا تاخیر ریکارڈ کرے گی۔

بشرطیکہ ایسا متاثرہ شخص، جس کی کیس کے ٹرائل میں حاضری ضروری سمجھی جائے، یا جسے فوری واپس بھیجنا ممکن نہ ہو، اپنے آپ کو نیشنل ایلین رجسٹریشن اتھارٹی میں غیر ملکی کے طور پر رجسٹر کروانے یا کام کا اجازت نامہ حاصل کرنے کا حقدار ہوگا۔

3) اگر متاثرہ فرد کی واپسی کا فیصلہ ہو چکا ہے، حکومت، وزارت خارجہ کے ذریعے اور متاثرہ فرد کے ملک کی متعلقہ ایمبیسی، یا جیسے حالات ہوں، ہائی کمیشن کی مشاورت سے متاثرہ فرد کی محفوظ طریقے سے واپسی کے لیے ضروری انتظامات کرے گی۔ اس قانون کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ غیر ملکی تنظیمیں یا تنظیمیں (این جی اوز) جو انسانی تجارت کے معاملے پر کام کر رہی ہیں، خصوصاً وہ جنہیں دوسرے ملکوں سے متاثرہ افراد کو واپس لانے کا تجربہ ہے، حکومت کو، دونوں جانب، متاثرہ فرد کی واپسی کے لیے مدد فراہم کر سکتی ہیں۔

4) واپس بھیجے جانے والے متاثرہ فرد کی ایک فائل تیار کی جائے گی اور دوبارہ ضروری جائزے کے مقصد کے لیے اس تنظیم کو فراہم کی جائے گی جو اسے وصول کر رہی ہے۔ اس فائل میں درج ذیل دستاویزات موجود ہونی چاہیے:

i. ایف آئی آر کی ایک نقل؛
ii. گرفتار یا شناخت کردہ مجرمان کی فہرست؛
iii. مرکزی مقام پر ملزمان یا سزا یافتہ مرتکب افراد کے نام اور ان کے پتے؛
iv. صحت کی تفصیلات بشمول ایچ آئی وی (متاثرہ شخص کی باخبر رضامندی کے ساتھ) اور نفسیاتی جائزہ اور موجود اور جائزہ شدہ معالجہ؛
v. متاثرہ شخص کی جانب سے کی جانے والی مدد کی کوئی درخواست۔

5) حکومت متاثرہ افراد کی تیاری اور واپسی کے لیے خصوصی فنڈ قائم کرے گی۔

6) اس قانون میں موجود کوئی شق، اس ایکٹ کے تحت کسی ایسے عمل کی پراسیکیوشن پر اثر انداز نہیں ہوگی، جسے اسے ایکٹ کے تحت جرم قرار دیا گیا ہو۔

40. متاثرین کی پاکستان واپسی-

1) اگر کسی ایسے شخص کی، جو پاکستان کا شہری یا مستقل رہائشی ہے، باہر کے کسی ملک میں انسانی تجارت سے متاثرہ فرد کے طور شناخت ہوتی ہے، تو وزارت خارجہ، متعلقہ ایمبیسی یا اس ملک میں پاکستان کے سفارتی مشن کے ذریعے اس شخص کو وطن واپس لانے کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گی۔

2) اگر کسی باہر کے ملک میں پاکستان کی ایمبیسی کو، کسی ذریعے سے، یہ اطلاع ملتی ہے کہ انسانی تجارت سے متاثرہ کوئی ایسا فرد، جو پاکستان کا شہری ہے، اس ملک میں زیر حراست یا قید ہے، تو اس ملک کی ایمبیسی یا سفارتی مشن، اسے بچانے، چھڑوانے اور واپسی کے لیے اقدامات اٹھائے گی۔ مزید بر آں، پاکستان کی ایمبیسی یا سفارت مشن ایسے متاثرہ فرد کو، جو زبردستی اس غیر ملک میں بھیجا گیا ہے، قانونی مدد یا کاونسلنگ فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گی۔

انسانی تجارت کی روک تھام کے اقدامات

41. بیداری شعور اور آگے پہنچانا-

ایکٹ کی شق 14 کے مندرجات کے علاوہ، اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے جرم کی تفتیش کے لیے مقرر کی جانے والی تمام تر تفتیشی ایجنسز-

a) حکومت اور دوسری حکومتی، بین الاقوامی اور غیر حکومتی شراکت داروں کے ساتھ عوامی شعور کی بیداری کے پروگرام منعقد کرنے، اور تجارت کے خطرے سے دوچار معاشرے کے دوسرے افراد کو انسانی تجارت اور درج ذیل کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں گے

i. تاجروں کی جانب سے استعمال کی جانے والے عام طریقہ کار؛

ii. متاثرہ فرد کو استحصالی کیفیت میں رکھنے کے لیے اٹھائے جان والے اقدامات اور طریقہ کار؛

iii. متاثرہ افراد پر کیے جانے والے تشدد کی اقسام؛

iv. تجارت سے متاثرہ افراد کے حقوق؛

v. ایجنسیز، ادارے اور تنظیمیں جنہیں مدد کے لیے کہا جائے؛

vi. تجارت سے متاثرہ افراد کے بچاؤ اور ان کے تحفظ کو متاثر کرنے کے لیے قانونی اقدامات اور تراکیب۔

b) اس طلب کی حوصلہ شکنی کے لیے، عوامی شعور سے متعلقہ مواد تیار کرنا اور اسے پھیلانا، جو افراد، خصوصاً خواتین اور بچوں کے استحصال کی پرورش کرتی ہے، اور جو، بشمول درج ذیل، تجارت پر منتج ہوتی ہے:

i. انفرادی متاثرین پر تجارت کے اثرات، دنیا بھر، اور اندرون ملک، میں تجارت کی مجموعی معلومات، بشمول تجارت میں حصہ لینے کے مجرمانہ نتائج کے امکان کی معلومات؛

ii. انفرادی متاثرین پر تجارت کے اثرات کی معلومات۔ لیکن، انفرادی متاثرین کے تجربات سے متعلقہ معلومات میں متاثرہ فرد اور اس کے اہل خانہ کے حوالے سے رازداری کو برقرار رکھا جائے گا؛

c) مختلف سطحوں پر انسانی تجارت سے متعلقہ معاملات پر متعلقہ اداروں کی سرگرمیوں کو مربوط کریں گے؛

d) انسانی تجارت کے انسداد کے لیے حکمت عملی تجویز کریں گے اور اس کی ترویج کریں گے؛ اور

e) حکومتی، غیر حکومتی تنظیموں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ تعاون، تاکہ تجارت سے متاثرہ افراد کی بحالی اور ان کے دوبارہ انضمام کی ترویج کی جاسکے۔

42. متاثرین کی شناخت کرنے اور انہیں تحفظ فراہم کی تربیت۔

تمام متعلقہ عدالتی، استغاثہ اور تفتیشی ایجنسیز، مثلاً سوشل ویلفیر، لیبر کے جائزہ کار دفاتر، پولیس کی تنظیموں اور دیگر متعلقہ ایجنسیز، باڈیز، بشمول صحت کی دیکھ بھال، ہسپتال، لیبر اور سوشل ویلفیر کے، لیکن جو ان تک محدود نہیں، کو درج ذیل کی تربیت فراہم کی جائے گی:

a) انسانی تجارت کے رجحانات، انسانی تجارت کے قوانین اور قواعد، تجارت کردہ افراد کے حقوق اور ضروریات، اور تجارت سے متاثرہ افراد کو موثر خدمات فراہم کرنے کے لیے ضروری ٹولز کے حوالے سے متعلق ایجنسیز، اور باڈیز کے افسران، اور دیگر ملازمین کو آگاہی فراہم کرنی چاہیے۔

b) تجارت سے متاثرہ افراد کی شناخت اور ان کی پہچان؛

c) تجارت سے متاثرہ افراد کے تحفظ کے لیے لائحہ عمل اور طریقے اور انہیں ان کے حقوق کے حوالے سے آگاہ کرنا؛اور

d) ان متاثرہ افراد کی خصوصی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے طریقے اور لائحہ عمل، جنہیں ثقافتی، لسانی اور دیگر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جو ان کی جانب سے، دستیاب خدمات کی درخواست کرنے یا انہیں حاصل کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

انسانی تجارت سے متعلقہ ڈیٹا

43. انسانی تجارت کا ڈیٹا بیس۔

1) نیشنل پولیس بیورو کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت، ملزمان کے رجحانات اور ان کی جانب سے استعمال کیے جانے والے راستوں، اس ایکٹ کے تحت جرائم کے مرتکب اور مشتبہ مرتکب افراد، کمزوری کی علامات کی شناخت، مختلف شراکت داروں، بشمول صوبائی حکومت، حکومت آزاد جموں وکشمیر، حکومت گلگت بلتستان، کے مابین شراکت کے لیے انسانی تجارت کا ایک مرکزی ڈیٹا بیس قائم کیا جائے گا اور برقرار رکھا جائے گا۔ اس ڈیٹا بیس میں، منجملہ، درج ذیل شامل ہوں گے۔

i. رجسٹر کیے جانے والے کیسز کی تعداد؛

ii. پراسیکیوٹ کیے گئے تمام مقدموں میں تجارت سے متاثرہ افراد اور مدعاعلیہ کی عمر، جنس، اور قومیت؛

iii. تفتیش کردہ کیسز کی تعداد؛

iv. اس ایکٹ کے تحت استغاثوں کی تعداد؛

v. اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ الزامات کی تعداد؛اور

vi. ہر کیس کی صورت حال۔

2) درج بالا کے علاوہ، ڈیٹا بینک میں، اس ایکٹ کے تحت سرزد ہونے والے جرائم کے حوالے سے مجرموں کے خلاف کی جانے والی خفیہ کارروائیوں، تفتیش اور عدالتی (judicial) معائنے، اور مجرموں کی بین الاقوامی پولیس (انٹرپول) اور دیگر متعلقہ تنظیموں سے حاصل ہونے والی معلومات موجود ہو سکتی ہیں۔

3) تحقیقاتی ایجنسیز اور پولیس کی تنظیمیں ہر تین ماہ بعد، انسانی تجارت سے متعلقہ اپنا ڈیٹا، سافٹ اور تحریری طور پر نیشنل پولیس بیورو کے ساتھ بانٹیں گی۔ نیشنل پولیس بیورو ڈیٹا جمع کروانے کے لیے ایک فارم وضع کرے گی اور یہ فارم اپنی ویب سائٹ پر جاری کرے گی۔

4) محفوظ کرنے اور الزام عائد کرنے والی یا دیگر معلومات کو پھیلانے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے نیشنل پولیس بیورو ڈیٹا کو برتنے کے تمام تر عمل میں سخت معیارات رکھے گی اور ان پر عمل درآمد کرے گی، اور خصوصی طور پر یہ یقینی بنائے گی کہ -

a) ذاتی ڈیٹا متاثرہ فرد، یا کسی متاثرہ بچے کی صورت میں، اس کے یا اس شرط پر کہ وہ تجارت میں ملوث نہں ہیں، اس کے والدین یا سرپرست کی، رضامندی اور باخبر تحریری رضامندی کے بغیر افشا نہیں کیا جاتا؛

b) اس شق کے استثنی کی صرف ایک صورت یہ ہے کہ غیر ذاتی اور کیس سے متعلقہ محدود ڈیٹا تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے تاحال ملزمان کی تحویل میں موجود دوسرے متاثرین، یا ان افراد کے، جو تجارت کے خطرے سے دوچار ہیں، تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔

5) انسانی تجارت کے قومی ڈیٹا بیس سے بھیجی یا اخذ کی جانے والی کوئی بھی معلومات درج ذیل مقاصد کے لیے استعمال / بانٹی جا سکتی ہے:

a) تفتیش، استغاثہ اور متاثرین کی مدد کرنا؛

b) متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ بانٹنا؛

c) بین الاقوامی اور علاقائی باڈیز کو تحریری رپورٹس؛

d) انسانی تجارت کے انسداد کے لیے مختلف پروگرام ترتیب دینا؛

e) انسانی تجارت کے انسداد کے لیے مداخلت کی نگرانی اور جانچ پڑتال؛

f) تحقیق؛اور

g) فنڈ اکٹھے کرنا۔

6) نیشنل پولیس بیورو، شق 42 کے تحت، انسانی تجارت پر دو سال میں ایک مرتبہ منعقد کی جانے والی کوارڈینیشن میٹنگ میں، اس قانون کے تحت جمع کردہ تمام تر ڈیٹا شراکت داروں کے ساتھ بانٹے گی۔

44. دو سال میں ایک مرتبہ کوارڈینیشن میٹنگز۔

1) اس ایکٹ، اوران قوانین کے مندرجات کو پرکھنے اور ان کے اطلاق کو ترتیب دینے کے لیے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی دو سال میں ایک مرتبہ اپنے ہیڈ کوارٹر میں تمام شراکت داروں کی ایک میٹنگ منعقد کرے گی۔

2) کوارڈینشن کی اس میٹنگ کی رپورٹ اور مختصر روئیداد (minutes) وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے وزارت کو جمع کروائی جائے گی۔

ضمیمہ اے

انسانی تجارت کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کے لیے کم سے کم معیارات
[ضابطہ 23 دیکھیں]

کم سے کم معیارات اور قواعد انسانی تجارت کے ضوابط، 2020 کے ضابطے 23 کے مطابق رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیموں کے لیے حکم / قانون کا درجہ رکھتے ہیں۔ کم سے کم معیارات اور قواعد انسانی تجارت کے متاثرین کے حقوق کے تحفظ / ترویج کے لیے ایک اقدام کے طور پر موجود ہیں۔

ان معیارات کے کلیدی / بنیادی اصول اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ متاثرہ فرد کے حقوق برقرار رکھے جاتے ہیں اور ان کا احترام کیا جاتا ہے؛ متاثرہ فرد کی زندگی کی ہر جہت کے لیے مسلسل دیکھ بھال کے مواقع کے ذریعے ہر شخص کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انہیں انفرادیت دی جاتی ہے / ہر فرد کی ضروریات کے مطابق ڈھالا جاتا ہے / شخصی، شمولیت پذیر اور جامع بنایا جاتا ہے؛ مساویانہ اور رسائی؛ جنسی حساسیت اور بچوں کے لیے موزوں؛ اور احتساب۔

معیار 1: خدمات فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیم کی رجسٹریشن۔

انسانی تجارت کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے کے لیے غیر سرکاری تنظیم کے لیے رجسٹر ہونا ضروری ہے۔

غیر سرکاری تنظیم متاثرین کے حقوق کے تحفظ کی ترویج اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کو یقینی بنائے گی۔

معیار 2: جگہ / مقام:

1. پناہ گاہ کی جگہ / مقام اپنے کام / فعل اور مقصد کے مطابق ہونی چاہیے۔ اس جگہ پر پانی، بجلی، صفائی ستھرائی اور رابطے کی سہولیات بہم موجود ہونی چاہیں۔
2. پناہ گاہ کے احاطے / مقام کو ان مقاصد کے لیے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیے جو پناہ گاہ کے مقصد سے غیر متعلق ہوں، اور جن سے وہاں کے رہائشیوں کی دیکھ بھال خطرے میں پڑ سکتی ہو یا اس پر کوئی منفی اثر پڑ سکتا ہو۔

3. انسانی تجارت کے استحصال کے متاثرین کے لیے پناہ گاہ رہائشی علاقے میں بنائی جائے گی اور مقامی حالات و واقعات کے مطابق ہی اس کی دیکھ بھال کی جائے گی اور اسے یکجا / مدغم رکھا جائے گا۔
4. گھر کی جگہ کو اس کے رہائشیوں کے لیے خطرے کو کم کرنا چاہیے اور وہاں کی فضا خوش آئند اور رہائشیوں کو مناسب تنہائی میسر ہونی چاہیے۔
5. گھر / پناہ گاہ میں پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، سڑک تک رسائی جیسی سہولیات بہم موجود ہونی چاہیں۔ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ مادی ڈھانچہ کسی ان چاہے بیرونی رابطے کو ناممکن بناتا ہے۔
6. تمام رہائشیوں کو پناہ گاہ کی تمام سہولیات مثلاً طبی معائنے، خوراک، بستر، کپڑوں، آگاہی کے سیشنز، ووکیشنل تربیت، نفسیاتی اور قانونی مدد، اور ان تمام سہولیات تک یکساں رسائی حاصل ہو گی، جو پناہ گاہ میں وقتاً فوقتاً مہیا کیا جاتی ہیں۔
7. عدالت کی جانب سے بھیجے جانے والے کیسز کو کڑی احتیاط سے برتا جائے گا اور احاطہ مکان کو چھوڑنے کی اجازت صرف ہنگامی حالت میں دی جائے گی۔ پناہ گاہ کی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایسے کیسز کو پناہ گاہ کے احاطے سے باہر نکلنے سے قبل مناسب سیکیورٹی فراہم کی جائے گی۔

معیار 3: ڈھانچے کی بنیادی سہولیات

1. پناہ گاہ میں ہوا کی آمد و رفت کا اچھا نظام اور مناسب جگہ موجود ہونی چاہیے۔ (ہر رہائشی کے لیے اندازاً 50 سے 60 مربع فٹ جگہ)
2. پناہ گاہ میں ہوادار باورچی خانہ، ایک مشترکہ ہال، طبی دیکھ بھال کا کمرہ، سونے کے کمرے، سٹور اور عملے کے لیے کمرے / مکانات موجود ہونے چاہیں، جبکہ تہہ خانے کو رہائشی مقاصد کے لیے قطعاً استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ مشاورت (کونسلنگ) کے لیے ایک ایسا کمرہ دستیاب ہونا چاہیے جو اس کام کے لیے سازگار ہو اور خلوت کے حق (پرائیویسی) کو یقینی بناتا ہو۔
3. پناہ گاہ میں تفریح اور دھونے / سکھانے کے لیے کھلی جگہ کا ایسا انتظام بھی ہونا چاہیے جو وہاں کے رہائشیوں کے لیے خلوت کے حق (پرائیویسی) کو یقینی بناتا ہو۔
4. پناہ گاہ کے رہائشیوں کو باغ، کھیل کے میدان اور تفریح وغیرہ کی عوامی سہولیات تک رسائی حاصل ہونا چاہیے۔
5. خواتین کے لیے مختص جگہوں پر ماہواری کی استمال شدہ اشیا کے لیے کوڑے دان موجود ہونا چاہیے۔
6. خصوصی توجہ کے حامل متاثرین کے لیے ٹوائلٹ میں وہیل چیئر اور دیگر متعلقہ سامان موجود ہونا چاہیے۔

7. ٹوائلٹ کو بالکل صاف اور قابل رسائی رکھا جائے گا۔

8. ہر صنف کے آٹھ رہائشیوں کے لیے ایک از کم ایک ٹوائلٹ موجود ہونی چاہیے۔

9. ہر رہائشی کو ہر سال اس کا اپنا بستر، بستر ا، بستر کی دو چادریں، ایک کمبل، ایک تکیہ اور ایک مچھر دانی فراہم کی جائے گی۔

10. دیکھ بھال کا ایک ایسا ہمہ جہت نظام قائم کیا جائے گا جو پناہ گاہ کو اس میں موجود معذور، حاملہ اور دودھ پلانے والی ماوں اور شدید بیمار رہائشیوں کو بدنام کیے بغیر اور تنہائی میں رکھے بغیر ان کی خصوصی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل بنائے۔

معیار4: سیکیورٹی۔

1. پناہ گاہ میں چوبیس گھنٹے سیکیورٹی کے انتظامات موجود ہونے چاہیں۔ سرپرست نظر آئے بغیر پناہ گاہ کو اپنے رہائشیوں کے لیے مناسب سیکیورٹی کے بندوبست کو یقینی بنانا چاہیے۔
2. سیکیورٹی کا عملہ پناہ گاہ میں نظم وضبط برقرار رکھنے کے اقدامات کے حوالے سے تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔
3. ہنگامی صورتحال کے لیے نمبروں کی تفصیلات کے ساتھ ایک ہنگامی ایکشن پلان نصب ہونا چاہیے جسے مستقل بنیادوں پر اپڈیٹ کیا جانا چاہیے۔
4. ہنگامی صورتحال کے لیے فعال / چالو جنریٹر جس کی مستقل بنیادوں پر دیکھ بھال کی جاتی ہو یا روشنی کے لیے کوئی متبادل انتظام مثلاً موم بتیاں، گیس، کوئلہ وغیرہ موجود ہونا چاہئے۔
5. ہنگامی صورتحال کے لیے بورنگ، ذخیرے، ٹینگ یا دیگر ذرائع سے پانی کی فراہمی کا انتظام کیا جانا چاہیے یا اس کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیے۔
6. (ہنگامی صورت میں رہائشیوں کو پناہ گاہ سے) باہر نکالنے کے لیے ایک منصوبہ وضع اور نصب کیا جائے گا اور (پناہ گاہ کے تمام) رہائشیوں اور متاثرین کو اس کے حوالے سے تربیت دی جائے گی اور عملے اور رہائشیوں / متاثرین کو ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اس سے آشنا کرنے اور اس کے لیے تیار رہنے کے لیے باقاعدہ مشقیں کروائی جائیں گی۔
7. (پناہ گاہ کے) رہائشیوں کے تحفظ کے لیے پناہ گاہ کی کھڑکیوں اور اس کے دروازوں کو مناسب طریقے سے محفوظ بنایا جائے گا۔
8. خدمات فراہم کرنے والوں، مثلاً حکومتی اہل کار اور نگرانی و جانچ پڑتال کے افسر کے علاوہ پناہ گا کا دورہ کرنے والوں کو دورے سے قبل عموماً وقت لے لینا چاہیے انہیں دورہ کرنے والوں کے رجسٹر میں دستخط بھی کرنے چاہیں۔ رجسٹر میں نام، شناختی نمبر،

گھر کا پتہ، دورہ کرنے والے کا نام اور ملنے والے شخص سے رشتہ، فون نمبر، داخلے اور باہر نکلنے کا وقت اور دستخط موجود ہونے چاہیں۔

9. دورہ کرنے والے شخص کو اپنی شناخت کے لیے کوئی شناختی علامت پیش کرنا ہو گی۔

10. پناہ گاہ میں داخل ہونے اور واپسی پر دورہ کرنے والے تمام افراد کی جانچ پڑتال اور تلاشی لی جائے گی۔

11. احاطے میں اچھی حالت میں موجود سی سی ٹی وی اور الارم کا نظام نصب کیا جانا چاہیے۔

معیار 5: محفوظ ماحول۔

1. پناہ گاہ کی انتظامیہ کو ادارے کے اندر متاثرین کے تحفظ اور ان کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ہو گا اور انہیں ایک ایسا محفوظ ماحول فراہم کرنا ہو گا جس میں متاثرین کسی بھی قسم کے جسمانی، معاشرتی اور جذباتی ضرر یا اس ضرر کے خطرے سے محفوظ ہوں۔
2. آتش گیر اور خطرناک مادوں مثلاً کیروسین، پیٹرول، کیڑے مار ادویات، فینائیل، ادویات، تیزاب، بلیچنگ پاوڈر، صابن، چوہے مار ادویات، اور بالخصوص بے ہوش کرنے والی ادویات وغیرہ کو رہائشیوں کی پہنچ سے دور محفوظ جگہ پر رکھنا چاہیے۔ فیلڈ سیکیورٹی کا منصوبہ (آگ کی صورت میں باہر نکلنے کے لیے نشانات) موجود ہونے چاہیں۔ آگ لگنے کے حوالے سے باقاعدہ مشقوں کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔ تہہ خانے کو رہائشی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
3. ان رہائشیوں کو، جو نفسیاتی مسائل کے شکار ہوں، کوئی ایسا کام سونپنے سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے جس میں تیز دھار / خطرناک آلات یا مادے، مثلاً چاقو، پیچ کس، رسیاں یا تاریں استعمال ہوتے ہوں، اور اگر ایسا کرنا ضروری ہے تو ایسا مناسب نگرانی کے تحت کیا جانا چاہیے۔
4. تمام دروازوں (غسل خانوں، ٹوائلٹ، باورچی خانہ، سٹور اور سونے کے کمرے میں) ہنگامی صورت میں باہر سے کھولنے کی سہولت موجود ہونی چاہیے۔

معیار 6: رازداری۔

1. رہائشیوں کو (کسی بھی وقت) میڈیا کے سامنے پیش نہیں کرنا چاہیے اور داخلے سے لے کر پناہ گاہ تک اور مقدمہ بازی سے لے کر معاشرتی بحالی اور اس کے بعد تک، تمام مواقع پر رہائشیوں کے چہرے کی اور دیگر ذاتی شناخت کی مکمل رازداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ کیس سے متعلقہ تمام ریکارڈ، خصوصاً طبی ریکارڈ کو انتہائی رازداری سے برتا جائے گا۔

2. رہائشی سے متعلق کسی قسم کی معلومات مجاز شخص کی اجازت اور اس رہائشی کی رضامندی کے بغیر کسی باہر کے شخص کو نہیں دی جائے گی۔
3. تنظیم کے پاس فائلوں، معلومات اور ذاتی اشیا کے لیے محفوظ اور بند ہونے والی الماری موجود ہونا چاہیے۔
4. پناہ گاہ کی انتظامیہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ کسی بھی مداخلت پر تمام تر معلومات صیغہ ءراز میں رہتی ہیں اور تمام تر رپورٹس تالے میں محفوظ رہتی ہیں۔
5. الماری کی چابی مینیجر یا ڈیوٹی پر موجود عملے کے فرد کے پاس ہونی چاہیے۔ کسی ہنگامی صورت میں مینیجرز کو اضافی چابی تک رسائی حاصل ہونی چاہیے جو اس کا اندراج ایک رجسٹر میں کریں گے۔

معیار 6: عملے کی بھرتی اور تربیت۔

1. عملے کو اس کے ماضی کی مناسب جانچ پڑتال اور ان کی مہارت اور ہنر کے مناسب جائزے کے بعد بھرتی کیا جانا چاہیے۔ ماضی کے مجرمانہ ریکارڈ یا وابستگی، نفسیاتی پیچیدگی یا کسی لت کے بارے میں کسی نشانی تلاش کرنے کے لیے بے حد احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔
2. عہدوں سے قطع نظر، عملے کے تمام افراد کو بھرتی کے بعد تربیت دی جانی چاہیے اور انہیں (انسانی) تجارت، (انسانی) تجارت کا شکار رہائشیوں، صدمے کی دیکھ بھال، ابتدائی طبی امداد اور کاونسلنگ کی مختلف جہات کے حوالے سے مناسب طریقے سے آگاہ کرنا چاہیے۔
3. بھرتی کے بعد معیاری تربیت کا ماڈیول وضع کرنا چاہیے اور وقتاً فوقتاً اس کو اپڈیٹ کرتے رہنا چاہیے۔
4. عملے کے کم از کم 1/3 حصے کو خصوصی توجہ کے حامل متاثرین کی مدد کرنے کے حوالے سے تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔
5. تقریباً 20 رہائشیوں کا نظام چلانے کے لیے پناہ گاہ کے پاس درج ذیل انسانی وسائل دستیاب ہونے چاہیں۔:
   a) پناہ گاہ کا ایک سربراہ / مینیجر جو پوسٹ گریجویٹ ڈگری کا حامل ہو۔
   b) ایک کل وقتی رہائشی وارڈن / سپرنٹنڈنٹ جو کم از کم گریجویٹ ہو۔
   c) ایک رہائشی باورچی
   d) دیکھ بھال کرنے والے دو افراد جن کی کم از کم تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو۔
   e) ایک اکاونٹنٹ جو دستاویزات کے ذمہ دار فرد کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے سکے۔

f) چار سیکیورٹی اہل کار جو پڑھنا لکھنا جانتے ہوں

g) (سرکاری و نجی) طبی ماہرین کا ایک پینل متعین کرنا چاہیے، جو ضرورت کے کسی وقت میں رہائشیوں کی دیکھ بھال کریں اور طبی کٹس، نقل و حرکت اور ان کے اعزازیے کے لیے ایک مخصوص بجٹ مختص کرنا چاہیے۔

h) قانونی معاونت کے لیے اسے پہلے سے موجود بلا معاوضہ قانونی معاونت کی خدمات کے ساتھ اکٹھا کر دینا چاہیے۔ اگر ایسی خدمات با آسانی دستیاب نہیں ہیں، تو قانونی معاونت اور سہارے کے لیے اس وقت تک بجٹ فراہم کیا جائے جب تک مرکزی دھارے کی خدمات تک رسائی حاصل ہو جائے۔

6. سماجی کام، عمرانیات یا علوم نفسیات میں ترجیحاً ماسٹر ڈگری کے حامل دو ایسے کاونسلرز کو کل وقتی طور پر بھرتی کیا جانا چاہیے جو صدمے کی دیکھ بھال کی خصوصی تربیت کے حامل ہوں؛ جس میں سے بہتر کام کے لیے ایک کونسلرز رہائشی اور دوسرا غیر رہائشی ہو گا۔ پناہ گاہ مرکزی درجے کے ہم مرتبہ کاونسلز کو بھی استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتی ہے، جو ہر وقت پناہ گاہ میں موجود ہوں گے اور جنہیں، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، ثانوی درجے کے کاونسلز کی مدد حاصل ہو گی۔

معیار 8: انتظامیہ اور انتظام و انصرام-

1. پناہ گاہ کے پاس اپنے احاطے میں ایک موزوں اور اچھی طرح آراستہ دفتر موجود ہونا چاہیے۔
2. پناہ گاہ کی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ (پناہ گاہ) کے انتظام و انصرام سے متعلق موزوں فائلنگ کا نظام موجود ہے۔
3. پناہ گاہ کے پاس سالانہ بجٹ موجود ہونا چاہیے۔
4. اندرانی و خارجی آڈٹ کی تمام تر رپورٹس وقت پر جمع کروائی جائیں گی اور انتظامیہ کے دفتر میں دستیاب ہونی چاہیں۔
5. موزوں عملہ اپنی جگہ پر موجود ہو گا۔ عملے کے ہر فرد کی ایک ذاتی فائل مرتب کی جائے گی جس میں اس کے فرائض منصبی کی تفصیلات بھی درج ہوں گی۔
6. (پناہ گاہ کے) رہائشی اس کے معمولات چلانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ پناہ گاہ میں رہنے والے تمام رہائشی اس چلانے کے لیے جنرل باڈی کا حصہ ہوں گے۔ جمہوری خط پر جنرل باڈی میں سے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو پناہ گاہ کے انتظام و انصرام کی مختلف جہات کے حوالے سے معاونت فراہم کرے گی۔
7. یہ کمیٹی ہر تین ماہ بعد منتخب کی جائے گی اور پناہ گاہ کے ہر رہائشی کو اس کا سرگرم حصہ بننے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔
8. کمیٹی اور عملے کی تمام تر میٹنگز اور جنرل باڈی کی تمام تر کارروائیوں کو اچھے طریقے سے ضبط تحریر میں لانا چاہیے۔

9. پناہ گاہ کی انتظامیہ کو عملے کے افراد کے معاہدے میں رازداری، متاثرین کے حقوق کو تسلیم کرنے، متاثرین کی ذمہ داریوں، اور خدمات وصول کرنے والے کے طور پر متاثرین کے حقوق کے بارے میں معاہدہ بھی شامل ہونا چاہیے۔

معیار 9: رہائشیوں کا داخلہ اور شمولیت۔

1. جیسے ہی رہائشی پناہ گاہ میں داخل ہوں، انہیں ایک استقبالی کٹ فراہم کی جانی چاہیے جس میں کپڑوں کے دو جوڑے، تولیہ اور ٹوائلٹ کی اشیا (دانتوں کا برش، ٹوتھ پیسٹ، صابن، صفائی کے نیپکن، پاوڈر، شیمپو کے ساشے، بالوں کا تیل اور کنگھی وغیرہ) موجود ہوں گے۔
2. پہلے گھنٹے میں نئے رہائشی کو نہا کر تازہ دم ہونے کا موقع دیا جائے گا۔ ابتدائی رسمی کارروائی پوری ہونے کے بعد اسے پانی کے ساتھ ساتھ ہلکا پھلکا کھانا فراہم کیا جانا چاہیے۔
3. رضاکارانہ طور پر معاونت فراہم کرنے والے کاونسلرز کے طور پر تربیت یافتہ پرانے رہائشیوں کو نئے رہائشی کو وصول کرنے اور اسے دیگر رہائشیوں سے متعارف کروانے کی ذمہ داری سونپی جانی چاہیے۔ اس تعارف کے ایک حصے کے طور پر اسے پناہ گاہ کا دورہ کروانا چاہیے۔
4. پناہ گاہ کی انتظامیہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وصول کرنے والا فارم اور رجسٹر بک اپنی جگہ پر موجود ہیں اور جائزے اور جانچ پڑتال سے قبل انہیں مکمل کیا جاتا ہے۔
5. داخلے کے 24 گھنٹے کے اندر جائزہ لیا جانا چاہیے اور یہ کہ ضروریات کا جائزہ بھی مکمل کیا جاتا ہے۔
6. اگر رہائشی کو رات کے وقت لایا جاتا ہے تو اسے آرام کرنے کا موقع دینا چاہیے اور ذاتی پروفائل اور دیگر دستاویزی کارروائی اگلے دن مکمل کی جانی چاہیے جب رہائشی آرام کر چکا ہو۔

معیار 10: واقفیت حال اور رہائش۔

1. نئے رہائشی کے ابتدائی تجزیے کی رپورٹ تجویز کردہ فارمیٹ پر ریکارڈ کی جائے گی۔ متاثرہ فرد کی تصویر جتنی جلد ممکن ہو مناسب وقت پر کھینچی جائے۔

2. ذاتی پروفائل کے حصے کے طور پر رہائشی کی اصل شناخت، مثلاً اس کا نام، اس کے اہل خانہ کا پتہ، سماجی ممبران، رشتہ داروں، قریب ترین عزیز، پتے وغیرہ، قائم کرتے وقت بے حد احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ان معلومات کو مرحلہ وار انداز میں اپڈیٹ اور کمپیوٹرائزڈ کیا جاسکتا ہے۔
3. رہائشی کو پناہ گاہ کے طریقہ کاروں، قوانین اور سہولیات کے حوالے سے معلومات فراہم کی جانی چاہیں۔ رہائشی کو اس کے قانونی اور شہری حقوق کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کی جانی چاہیں۔
4. شکایات / ازالے کے لیے ایک نظام قائم کیا جانا چاہیے۔
5. رہائشی کو حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے ان تمام فوائد اور بحالی کے پیکج، مثلاً روزی کمانے کا ہنر، معاش کے لیے اختیارات، بچوں کے لیے تعلیم وغیرہ کے حوالے سے معلومات فراہم کی جانی چاہیں جن کے وہ اہل ہیں۔
6. رہائشی کو معمول کے ان طبی ٹیسٹوں اور معائنے کے حوالے سے، جن سے اسے گزرنے کے لیے کہا جائے گا، اور وہ ٹیسٹ بھی کہ جن کے بارے میں اسے اپنی باخبر رضامندی ظاہر کرنا ہو گی، آگاہ اور کاونسل کیا جائے گا۔
7. رہائشی کی جانب سے (حالات سے مکمل) واقفیت ہونے کے بعد (جس میں کم از کم دو ہفتے لگ سکتے ہیں) وہ بحالی / دوبارہ انضمام کے لیے اپنی پسند کے بارے میں ایک ضمانت اٹھائے گا / اقرار کرے گا / حلف اٹھائے گا۔
8. ایک بستر پر ایک ہی متاثرہ شخص کو رکھا جائے گا اور بستر بانٹنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
9. ایسی تنظیمیں تک، جو خصوصی توجہ کے حامل افراد کو پناہ دیتی ہیں، رسائی حاصل ہونا چاہیے اور ان کا ماحول دوستانہ ہونا چاہیے۔ تمام ضروریات کا پورا ہونا ضروری ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو دوسری رجسٹرڈ تنظیموں میں منتقلی کی جانی چاہیے۔

1. ضرورت کے وقت لیے اہل خانہ کے لیے ایک کمرا / یونٹ دستیاب ہونا چاہیے۔
2. تنظیم میں بچوں کی غیر مشروط قبولیت، علاج معالجے اور میل جول کے لیے انہیں اس قابل کرنے والا ماحول بنایا جانا چاہیے۔

معیار 11: دستاویزات-

1. جیسے ہی رہائشی کو داخل کیا جائے گا، اس کی ذاتی پروفائل کو ایک تجویز کردہ فارمیٹ میں ریکارڈ کیا جائے گا۔ اس پروفائل کو باقاعدگی سے اپڈیٹ کیا جائے گا۔ اس پروفائل کو تب ہی ریکارڈ کیا جائے گا جب رہائشی اس کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو۔

پروفائل کی دستاویز کاری / ریکارڈ کرنے والا اشخاص کو بنیادی طور پر گفت و شنید اور دستاویز کاری میں تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔ انہیں رہائشیوں کے ساتھ صبر سے کام لینا چاہیے اور (معلومات کے) صحیح ہونے کو یقینی بنانا چاہیے۔

2. ہر رہائشی کے لیے علیحدہ علیحدہ فائل، بمع ایک طبی فائل، جس میں طبی رپورٹیں، علاج معالجے کا منصوبہ اور نسخے موجود ہوں، مرتب کی جائے گی جس میں اس کی ذاتی معلومات، باخبر رضامندی اور ریفرل کے ریکارڈ برقرار رکھے جائیں گے۔ کسی رہائشی کے ایچ آئی وی پازیٹو (ایڈز) ہونے کی صورت میں انتہائی رازداری برتی جائے گی۔
3. حاضری، ملاقاتیوں، اندر آنے والوں / باہر جانے والوں، بحالی / انضمام کے لیے علیحدہ رجسٹر بنائے جائیں گے۔
4. متاثرہ فرد کی دیکھ بھال کے لیے ایک منصوبہ موجود ہونا چاہیے، جس میں متاثرہ فرد کے تعلیمی پس منظر، اس کی دلچسپیوں / صلاحیتوں / ہنر (جسے ایک تجویز کردہ فارمیٹ میں ریکارڈ کیا جائے گا اور اس کی ذاتی پروفائل میں محفوظ رکھا جائے گا) کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ انفرادی دیکھ بھال کے منصوبے اسی کی بنیاد پر وضع کیے جائیں گے اور انہیں انسانی وسائل کی ضروریات کے ابھرتے ہوئے شعبوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب تربیت فراہم کی جائے گی۔ دیکھ بھال کے اس منصوبے کو، ہر رہائشی کے لیے، حتیٰ کے اس کے جانے اور دوبارہ آنے کے بعد بھی وقتاً فوقتاً اپڈیٹ کیا جاتا رہے گا۔

معیار 12: سراغ رکھنے کے انتظامات۔

1. پناہ گاہوں کو اپنے رہائشیوں سے متعلق تمام تر متعلقہ معلومات بشمول ایف آئی آر اور عدالتی حکم کی نقل برقرار رکھنی چاہیے۔
2. رہائشی کی خفیہ فائل میں اس کے رابطے کی تمام تر معلومات، بشمول اس کے رشتہ داروں کے نام، پتہ، فون نمبرز وغیرہ برقرار رکھی جانی چاہیے۔
3. رہائشی کی معلومات کی صداقت کو یقینی بنانا چاہیے۔ خفیہ فولڈر میں رہائشی کی ایک تازہ ترین پاسپورٹ سائز فوٹو موجود ہونی چاہیے۔
4. رہائشی / متاثرہ فرد کے قریبی ساتھیوں کی پروفائلز کو محفوظ کر کے برقرار رکھا جانا چاہیے۔ تمام تر متعلقہ معلومات کو جامع اور ابتدائی جائزے کا ایک حصہ ہونا چاہیے۔

معیار 13: موزوں صحت اور طبی امداد تک رسائی۔

1. رہائشی کے داخلے کے فوراً بعد اسے فوری طبی امداد (معائنہ، ہنگامی بیماری کا علاج معالج وغیرہ) فراہم کی جانی چاہیے۔

2. طبی معائنہ داخلے کے معیار کا ایک حصہ ہے۔ متاثرہ فرد کی آمد کے بعد 24 گھنٹے کے اندر جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں، حمل، منشیات کا ٹیسٹ اور صحت سے متعلقہ دیگر مسائل کا طبی معائنہ اپنی جگہ پر موجود ہونے چاہیں۔
3. (متاثرہ فرد کے ساتھ آنے والے) بچوں کے لیے بچوں سے متعلقہ سہارا فراہم کیا جانا چاہیے، اور حاملہ خاتون کی صورت میں گائناکالوجسٹ کی جانب سے اس کا طبی معائنہ کیا جانا چاہیے۔
4. صحت کی دیکھ بھال کی بنیادی سہولیات تک رسائی کے بارے میں معلومات آویزاں کی جانی چاہی۔
5. متاثرہ افراد کو منشیات سے چھٹکارا حاصل کرنے کی سہولیات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔
6. ابتدائی طبی امداد کی ایک کِٹ ہمیشہ دستیاب اور برقرار رکھی جانی چاہیے، اور عملے کو ابتدائی طبی امداد دینے کی تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ ابتدائی طب امداد کی کٹ میں ضروری اشیاوافر مقدار میں موجود ہونی چاہیں۔
7. ادویات، صفائی کرنے والے مادے اور دیگر خطرناک مادے علیحدہ سے مقفل شدہ الماریوں میں رکھے جانے چاہیے اور اس کا انتظام صرف تربیت یافتہ عملے کی جانب سے ہی کیا جانا چاہیے۔
8. حاملہ ماوں بشمول بچوں کو صحت کی دیکھ بھال کی بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے اور انہیں فراہم کی جانی چاہیے۔
9. متاثرین کو ہسپتالوں اور کلینکس تک ٹرانسپورٹ میسر ہونی چاہیے۔
10. طبی سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہونی چاہیے۔
11. ایچ آئی وی / ایڈز کے لیے تشخیصی ٹیسٹ صرف اسی وقت کیے جائیں گے جب رہائشی اپنی باخبر رضامندی دے گا / گی۔
12. پناہ گاہ میں رجسٹر طبی ماہر کی جانب سے باقاعدگی اور تواتر کے ساتھ طبی معائنے، بیرونی طبی ماہر، ہسپتالوں اور ہسپتال میں داخلے، خصوصاً گائناکالوجی اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے بھیجنے کی سہولت موجود ہونا چاہیے۔
13. پناہ گاہ کے پاس نفسیاتی طور پر متاثرہ رہائشیوں کی فوری اور بروقت مدد کے لیے دماغی صحت کے ماہرین بشمول ماہر نفسیات، ماہر علاج دماغ، نفسیاتی علاج اور دماغی صحت کے اداروں کا ایک ریفرل نیٹ ورک موجود ہونا چاہیے۔
14. پناہ گاہ کے پاس منشیات استعمال کرنے والے رہائشیوں کو اس عادت سے چھٹکارا دلانے کے لیے کام کرنے والے اداروں کے ساتھ روابط موجود ہونے چاہیے۔
15. تمام پناہ گاہوں کے پاس ایک ابتدائی طبی امداد کا باکس موجود ہونا چاہیے جس میں تمام بنیادی ادویات اور آلات مثلاً تھرمومیٹر اور تمام رہائشیوں کا اپڈیٹڈ طبی ریکارڈ موجود ہونا چاہیے۔ اس میں باقاعدگی سے ادویات ڈالی جانی چاہیے اور تمام ادویات کو ان کی معیاد کے اختتام کے لیے دیکھا جانا چاہیے۔

16. پناہ گاہ میں نگرانی کرنے والوں کے لیے، جو ہسپتال بھیجنے کے عمل میں رہائشیوں کے ساتھ موجود ہوتے ہیں، کوئی انتظام موجود ہونا چاہیے، اور ساتھ ہی ساتھ بیمار رہائشی کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہونی چاہیے۔

17. پناہ گاہ کو پیدائش اور اموات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا چاہیے۔

18. پناہ گاہ میں صحت سے متعلقہ ہنگامی حالات جیسا کہ صحت کے کچھ مسائل اور میت کی آخری رسومات کے لیے ایک کارپس فنڈ موجود ہونا چاہیے۔

19. ہر پناہ گاہ میں رہائشیوں کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے پینے کا صاف پانی، باتھ رومز اور ٹوائلٹس کی مناسب تعداد، پنکھے اور ہوا کی آمدورفت کا مناسب نظام، مچھر دانی اور نکاسی آب موجود ہونا چاہیے۔

20. رہائشیوں کو مقوی خوراک مہیا کی جانی چاہیے۔ رہائشیوں، مثلاً دودھ پلانے والی ماؤں، کی خصوصی ضروریات کو غذائی چارٹ کے مطابق پورا کرنے کے لیے احتیاط کی جانی چاہیے۔ ہفتے وار مینیو پناہ گاہ کی کمیٹی کے فیصلوں کا حصہ ہونی چاہیے۔

معیار 14: کاونسلنگ اور تھراپی کی سہولیات۔

1. رہائش فراہم کرنے والی تمام غیر سرکاری تنظیمیں اپنی طرف بھیجے جانے والے تجارت سے متاثرہ افراد کو کاونسلنگ کی خدمات فراہم کریں گی۔
2. متاثرین کی انفرادی ضروریات کے تعین کے لیے پناہ میں داخلے کے فوراً بعد متاثرین کی ضروریات کا ایک جائزہ لیا جانا چاہیے۔
3. متاثرین کو درج ذیل مناسب خدمات بغیر کسی تعصب اور کوئی اندازہ لگائے بغیر فراہم کی جائیں گی:
4. صدمے کے لیے کونسلنگ
5. نفسیاتی-معاشرتی مدد
6. گروپ ورک
7. کاونسلنگ کی خدمات صرف ان افراد کی جانب سے فراہم کی جانی چاہیے جن کے پاس اس کے لیے تربیت، مدد اور نگرانی موجود ہو، تاکہ ایسے پروگرام چلانے کے لیے ان کی صلاحیتوں اور استعداد کو بڑھایا جاسکے۔
8. متاثرہ فرد کو کاونسلنگ کی خدمات، جب انہیں صدمے سے نمٹنے میں مدد فراہم کی جارہی ہو، اپنی طاقت پر مبنی حکمت عملی کو استعمال کرنے کے لیے معنی خیز ماحول میں فراہم کی جانی چاہیے۔ متاثرین کی فلاح وبہبود کثیر الجہات حکمت عملی سے ہی ممکن ہو سکتی ہے۔

9. متاثرین کی بڑھوتری اور ان کی ترقی کی نگرانی کی جانی چاہیے اور انہیں اس کے بارے میں آگاہ کرنا چاہیے، اور ثانوی نشانہ بننے اور صدمے کو کم سے کم کرنا چاہیے۔

10. کاونسلنگ ایک جامع حکمت عملی پر مبنی ہونی چاہیے جس میں متاثرین کی مذہبی اور معاشرتی اقدار کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔

11. متاثرین کو داخلے کے وقت سے لے کر ہونے والی تھراپی کی پیش رفت سے آگاہ کرنا چاہیے۔

12. پناہ گاہ میں ماہر اور ہم مرتبہ کونسلر، خصوصاً خواتین، موجود ہونے چاہیں، جو رہائشیوں کو صدمے کی فوری دیکھ بھال اور دیرپا کاونسلنگ فراہم کریں۔

13. پناہ گاہ کا ماحول، عملے کے اندازہ نہ لگانے والے رویئے، سکون، تفریح، اور مذہبی نشوونما، اور سرگرمیوں کے لیے مختص جگہ، تاکہ فرائض کو نبھایا جاسکے اور اعتماد اور قابو حاصل کرنے کے حوالے سے شفابخش ہونا چاہیے۔ مثالوں سے سمجھائی جانے والی سرگرمیوں میں، گھر کے اندر اور باہر کھیلے جانے والے کھیل، جسمانی ایکسرسائز، ثقافتی سرگرمیاں، ورک شاپس، مطالعے کا مواد، میگزین، موسیقی، یوگا اور باغبانی وغیرہ سامل ہیں۔

14. رہائشیوں کے لیے انفرادی اور گروپ کونسلنگ، دونوں دستیاب ہونی چاہیے۔

15. ان متاثرین کو، جن میں نفسیاتی مسائل کی نشانیاں ظاہر ہوں، فوراً نفسیاتی معالج کے پاس بھیجا جانا چاہیے۔

معیار 15: بحالی کی خدمات تک رسائی۔

1. خدمات فراہم کرنے والے کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر متاثرہ فرد کے انفرادی بڑھوتری کے منصوبے (آئی ڈی پی) میں مداخلت کی حکمت عملیوں کے حساب سے جائزے اور پیش رفت کی کیفیت ظاہر ہو، اور اسے باقاعدگی سے اپڈیٹ کیا جانا چاہیے۔
2. جائزے کے دوران شناخت کی جانے والی خطرے کی وجوہات سے نمٹا جاتا ہے۔
3. متاثرہ فرد کے آئی ڈی پی اور دیکھ بھال کے منصوبے کو باقاعدگی سے اپڈیٹ کیا جاتا ہے اور یہ انتظامی دفتر میں دستیاب ہونا چاہیے۔

معیار 16: بحالی اور انضمام۔

1. بحالی اور انضمام کے عمل کے تقاضوں کو صرف رہائشی کی باخبر رضامندی حاصل کرنے کے بعد ہی شروع کیا جائے گا۔

2. کسی متاثرہ فرد کی بحالی اور انضمام کے منصوبے پر عمل صرف گھر کی مکمل تفتیش (جس کا نمونہ منسلک ہے) کے بعد ہی کیا جانا چاہیے۔ گھر کی تفتیش میں اہل خانہ کا جائزہ (آیا وہ تجارت کے عمل میں ملوث ہیں)، اہل خانہ اور معاشرے کی لڑکی کو قبول کرنے کی آمادگی، اور اہل خانہ کا ماحول۔

3. اس سے پہلے کہ رہائشی کا اس کے معاشرے میں ایک بار پھر انضمام کیا جائے، رہائشی اور بحال کرنے والی ٹیم سے یہ تبادلہ خیال کر لینا چاہیے کہ اس کے اہل خانہ کو معاشرے سے غائب رہنے کے حوالے کیا صفائی دی جائے گی۔ اس ضمن میں رہائشی کی بات کو حتمی صفائی کے طور پر اختیار کیا جائے گا۔

4. بحالی کے تمام عمل کا باقاعدہ ریکارڈ اور دستاویزات (تصاویر، والدین یا سرپرست کی جانب سے ضمانت) برقرار رکھا جانا چاہیے۔

5. بچائے جانے والے کسی بھی متاثرہ فرد کو مناسب جائزے، اور معاشرے کی جانب سے قبول کیے جانے، اور اہل خانہ کی مدد کو یقینی بنائے جانے کے بغیر اہل خانہ میں واپس نہیں بھیجا جائے گا۔ انضمام کا عمل پناہ گاہ میں ٹھہرنے کے بعد عمل میں لایا جائے گا۔

6. ماہر اور ترجیحاً رضاکار تنظیم کے ممبران کو، جن کا متاثرہ فرد سے کوئی رابطہ رہا ہو، واپس بحال کرنے کے عمل میں نمائندگی دی جائے گی۔

7. بچائے گئے کسی بھی متاثرہ فرد کو معقول طور پر یہ یقینی بنائے جائے بغیر واپس اہل خانہ میں نہیں بھیجا جائے گا کہ وہ دوبارہ تجارت کا شکار نہیں ہو گا۔

8. واپس کیے جانے والے متاثرہ فرد کی کونسل کی جانی چاہیے اور اسے، مناسب طبی اور نفسیاتی-معاشرتی دیکھ بھال فراہم کر کے روزہ مرہ زندگی کے بنیادی افعال کو سرانجام دینے کے قابل بنا کر، اس کے ملک میں واپس جانے کے حوالے سے تیار کیا جانا چاہیے، تاکہ اس کا انضمام روزمرہ کی زندگی میں کیا جاسکے۔

9. متاثرہ فرد کو مناسب مالی معاونت فراہم کی جانی چاہیے، تاکہ وہ اپنے علاقے میں اہل خانہ یا تنظیموں کی طرف واپس بھیجے جانے کے سفر کے دوران اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔

10. ایسے سفر کے دوران پولیس یا کسی دوسرے مجاز حفاظتی دستے کے لیے گرانی الاونس حکومت یا صوبائی حکومت فراہم کرے گی۔

11. یہ یقینی بنایا جانا چاہیے کہ رہائشی کو بحال کیے جانے یا واپس جانے سے قبل تمام تر قانونی رسومات مکمل کی جائیں۔

معیار17:   دوبارہ جائزہ-

1. بحال کیے جانے کے بعد پہلے چھ ماہ تک تحفظ، کے بعد ماہانہ جائزہ لیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد، اگلے ایک سال تک، دوبارہ جائزہ چار ماہ میں ایک مرتبہ کیا جانا چاہیے۔

2. جائزے کے پروگرام میں درج ذیل شامل ہونے چاہیں:

a. دوبارہ تجارت اور تجارتی جنسی استحصال کا نشانہ بننے سے تحفظ؛

b. بدنامی اور تعصب سے تحفظ؛

b) کسی دوسرے استحصال سے تحفظ؛

c) ایک سے زائد مدد کے نظاموں سے اختیاری رابطہ؛

d) رازداری؛

e) دماغی صحت؛

f) والدین، آباواجداد یا معاشرے کی ملکیت اور استحقاق کے حقوق کی بحالی/ یقینی بنانا/ استعمال کرنا؛ اور

g) متاثرہ فرد کے لیے دوستانہ۔

فارم 23.1

انسانی تجارت کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن کے لیے درخواست

[ضابطہ 25 دیکھیں]

رجسٹریشن / عارضی محفوظ دیکھ بھال / رجسٹریشن کی بحالی / رجسٹریشن کی تجدید

(اطلاق نہ ہونے والے کو کاٹ دیں)

A. اے۔ رجسٹریشن کی درخواست

یہ درخواست ہے:

a. غیر سرکاری تنظیم کے لیے جو انسانی تجارت کے متاثرین بشمول بچوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے رجسٹر ہونا چاہتی ہے۔

b. غیر سرکاری تنظیم کی رجسٹریشن کی بحالی یا تجدید۔

c. عارضی محفوظ دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے رجسٹریشن۔

(تنظیم کی قسم بیان کریں جس کے لیے درخواست دی جا رہی ہے)

غیر سرکاری تنظیم کا نام:

مستقل پتہ:

خط و کتابت کا پتہ:

پوسٹل کوڈ:--

تنظیم کا انتظام چلانے والے یا اسے قائم کرنے والے شخص یا باڈی کا نام لکھیں:

شخص یا باڈی کا پتہ:

ٹیلی فون: -- سیل فون: ------------------------------

فیکس نمبر: -- ای میل: ------------------------------

B. بی۔ متاثرہ افراد / رہائشیوں کی تعداد جو ہر درجے میں رکھے جانے مقصود ہیں، جن کے بارے میں درخواست دی جا رہی ہے:

مرد: --

خواتین: --

بالغ افراد: --

بچے: --

بالغ افراد مع بچے: --

کل: --

C. معاونتی دستاویزات

a) ادارے کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پروگرام جو کہ

b) انسانی تجارت سے متاثرہ کسی شخص کی دیکھ بھال میں موجود بچے کے لیے ادارے کی جانب سے فراہم کیے جائے والے پروگرام، جیسے کہ انسانی تجارت کے قوانین، 2020 میں دیئے گئے ہیں، جس میں کم از کم ایک پروگرام شامل ہونا چاہیے جو بچے کو وصول کرنے، اس کی دیکھ بھال اور اس کی بڑھوتری کے حوالے سے ہونا چاہئے؛

c) اس بات کا ثبوت کہ ادارہ اور اس کی سہولیات منسلکہ اے کے اندر درج معیارات کے مطابق قابل رسائی ہیں۔

d) اس بات کا ثبوت کہ ادارے کا تحفظ اور حفاظت کا ماحول، اور صحت کی دیکھ بھال اور مدد، اور تفریحی سہولیات منسلکہ اے میں دیئے گئے کم از کم معیارات پر پوری اترتی ہیں؛

e) اس بات کا ثبوت کہ غیر سرکاری تنظیم متاثرین کو رہائش فراہم کرنے کے لیے منسلکہ اے میں دیئے گئے کم از کم معیارات پر پورا اترتی ہے؛

f) اس بات کا ثبوت کہ تنظیم بچوں کو محفوظ ماحول، بیمار بچوں کو دیکھ بھال اور بچوں کے لیے کسی بھی مضر چیز کے لیے محفوظ الماری فراہم کر سکتی ہے۔

D. عمومی ریمارکس

درخواست گذار کی جانب سے درخواست کے ضمن میں کوئی مزید عمومی ریمارکس

میں اس بات کی تصدیق کرتا / کرتی ہوں کہ اوپر دی گئی تفصیلات میرے علم کے مطابق درست اور صحیح ہیں۔

درخواست گذار کے دستخط

نام اور عہدہ: -----------------------------

تاریخ:

فارم23.2

انسانی تجارت کے متاثرین کو دیکھ بھال اور مدد کی خدمات کی سہولیات فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ

[ضابطہ25دیکھیں]

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ نمبر: ------------------------------

غیر منافع بخش تنظیم: ------------------------------

جسے جاری کیا گیا(تنظیم کا نام اور مادی پتہ)

یہ تصدیق کی جاتی ہے درج بالا تنظیم انسانی تجارت کے قوانین،2020 کے تحت،اس ایکٹ کی شق 3،4اور / یا5 کے مطابق انسانی تجارت کے متاثرین کو خدمات فراہم کرنے کے لیے رجسٹر کی گئی ہے۔

یہ سرٹیفیکیٹ------------------- (دن/ماہ/سال) سے موثر ہے اور------------------- (دن/ماہ/سال) کو ختم ہو جائے گا۔

فارم 29.1

متاثرہ فرد یا انسانی تجارت کے ممکنہ متاثرہ فرد کے لیے ابتدائی خطرے کا جائزہ

(انسانی تجارت کے ضوابط، 2020 کا ضابطہ 29)

ضروری: انسانی تجارت کے متاثرہ فرد یا اس کے ممکنہ متاثرہ شخص یا انسانی تجارت کے متاثرہ شخص کی دیکھ بھال میں موجود بچے کی معلومات تک غیر مجاز رسائی یا انہیں افشا کرنا منع ہے۔

1. متاثرہ شخص کی معلومات

نام	عمر	جنس مرد / عورت	شہریت

2. واقعے کی نوعیت اور تفصیلات

تاریخ	رپورٹ کا ماخذ
	☐ متاثرہ شخص ☐ رشتہ دار ☐ پڑوسی / ہمسایہ ☐ دوست ☐ پروفیشنل ☐ دیگر

اگر کوئی دیگر ہے تو ذکر کریں: --- ---	

3. **استحصال کی نوعیت**

☐ غلامی یا غلامی سے ملتے جلتے افعال ☐ جنسی استحصال ☐ عصمت فروشی ☐ نابالغ اور بالغ افراد پر مشتمل پورنوگرافی ☐ قرضے میں جکڑنا ☐ غلامی ☐ بیگار یا جبری خدمات ☐ گداگری یا جبری گداگری ☐ مجرمانہ مقاصد ☐ بچوں کی ملازمت ☐ جسمانی اعضا کو غیر قانونی طور پر علیحدہ کرنا ☐ جبری شادی ☐ خواتین کو ان کی مرضی / منشا کے بغیر حاملہ کرنا تاکہ بچہ پیدا ہونے پر اسے فروخت کیا جاسکے

4. **اشاریئے- (لاگو ہونے والوں پر نشان لگائیں)**

☐ سوزش / کھرونچ ☐ فریکچر

- ☐ زخم
- ☐ جلنا
- ☐ چوٹ کا نشان
- ☐ خراشیں، خصیوں
- ☐ حمل
- ☐ خوارک کی کمی
- ☐ جنسی استحصال کے نشانات
- ☐ دیگر جسمانی زخم (ذکر کریں)
- ☐ --------------------------
- ☐ کوئی واضح زخم نہیں (تفصیل بیان کریں)
- ☐ --------------------------
- ☐ نفسیاتی صدمہ (تفصیل بیان کریں)
- ☐ --------------------------
- ☐ دیگر (تفصیل بیان کریں)
- ☐ --------------------------

5. اس شک کی کہ، کوئی شخص تجارت کا متاثرہ فرد ہے، **مفصل وجوہات بیان کریں**

خطرے کی سطح جانچنے کے لیے تجزیاتی سوالات

1. کیا کوئی اشد خطرے میں ہے؟ اس میں متاثرہ فرد، متاثرہ فرد کے رشتہ دار اور دوست بھی شامل ہیں۔

(ہاں / نہیں)

اگر ہاں تو بیان کریں

----

2. کیا گمان کے مطابق کوئی متاثرہ افراد باقی ہیں؟

(ہاں / نہیں)

اگر ہاں تو تفصیلات بیان کریں

----

3. کیا اس سے قبل اسمگلرز نے دھمکی دی یا تشدد کیا؟

(ہاں / نہیں)

4. اسمگلرز کے پاس کیا معلومات موجود ہیں؟ کیا انہیں متاثرہ فرد کے گھر / کام کی جگہ کا پتہ یا اہل خانہ کے فون نمبر یا تفصیلات کا علم ہے؟

(ہاں / نہیں)

تفصیلات فراہم کریں:

----

5. سہارے / تعاون (سپورٹ) کی کون کون سی خدمات، بشمول جسمانی تحفظ دستیاب ہیں؟

☐ طبی دیکھ بھال

☐ کاونسلنگ

☐ محفوظ رہائش گاہ

☐ دیگر

اگر کوئی دیگر ہے، تو بیان کریں:

----

6. متاثرہ فرد کا معاشرتی نیٹ ورک (سوشل نیٹ ورک) کیا ہے؟

☐ شادی شدہ

☐ بچے ہیں

☐ دیگر

اگر کوئی دیگر ہے تو بیان کریں

----

7. کیا انسانی اسمگلرز کو متاثرہ افراد کی پناہ گاہ یا رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیم، یا متاثرہ فرد کے گھر کا پتہ ہے (یا وہ پتہ ہونے کا دعوی کرتے ہیں)؟

(ہاں / نہیں)

8. کیا اسمگلرز میں حملہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے؟ کیا بادی النظر میں ایسے مقامات پر ان کے ساتھی موجود ہیں جہاں سے

وہ متاثرہ فرد پر یا اس کے اہل خانہ / دوستوں پر حملہ کر سکتے ہیں؟

(ہاں / نہیں)

9. تفتیش کتنی محفوظ ہے؟

☐ ماضی میں انسانی اسمگلرز کی سرکاری افسران کو رشوت دینے کی تاریخ موجود ہے

☐ شواہد کے انتظام کا / کو سنبھالنے کا نظام کمزور ہے

☐ انٹیلی جنس / معلومات کے ذرائع تک رسائی وسیع ہے

خطرے کی سطح کا مجموعی جائزہ

☐ کم تر خطرہ

☐ درمیانی خطرہ

☐ اعلی سطحی خطرہ

تاریخ اور وقت: -------------------------------

دستخط: -------------------------------

نام: -------------------------------

عہدہ: -------------------------------

پولیس اسٹیشن: -------------------------------

فارم29.2

متاثرہ فرد کو حکومتی پناہ گاہ یامتاثرین کے لیے غیر حکومتی تنظیم کی پناہ گاہ میں بھیجنا(ریفرل)

[ضابطہ 29اور30 دیکھیں]

بخدمت جناب

(یہاں پناہ گاہ یا رجسٹرڈ غیر حکومت تنظیم کا نام اور پتہ درج کریں)

متاثرہ فرد کا نام: --

متاثرہ فرد کی آئی ڈی: --

عمر(اندازاً): --

ایسی خصوصی ضروریات جو بیان کی / بتائی گئی ہوں: ----------------------------

----

درج بالا شخص کو انسانی تجارت کے قوانین، 2020 کے ضابطے 29اور 30 کے تحت آپ کی دیکھ بھال میں دیا جاتاہے۔

دستخط: ----------------------------

افسر کا نام: ----------------------------

عہدہ: ----------------------------

شخص کے وصول ہونے کی تاریخ اور وقت	ادارے کا نام اور پتہ	ادارے کا ٹیلی فون نمبر	شخص کو وصول کرنے والے کا نام
متاثرہ فرد کو وصول کرنے والے شخص کے دستخط			

[نمبر۔]